Member AKNS
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
www.dailydhartiajk.com
dailydharti@gmail.com
روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: اعجاز قمر
جلد 02 | جمعۃ المبارک 16 دسمبر 2022ء 21 جمادی الاول 1444ھ 02 پوہ 2079 ب | صفحات 04/ قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 301

سپریم کورٹ کا آزاد کشمیر کے جملہ ترقیاتی اداروں کے چیئرمین صاحبان کو عہدوں سے برطرف کرنے کا حکم

ترقیاتی اداروں کے چیئرمینوں کا چارج محکمہ تعمیرات عامہ کے چیف انجینئرز اور ایس ای صاحبان کو دینے کا حکم، سماعت جسٹس راجہ سعید اکرم (چیف جسٹس)، جسٹس خواجہ محمد نسیم، جسٹس محمد یونس طاہر نے کی

ہائی کورٹ نے یہ فیصلہ راولاکوٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی میں تعینات کیے گے چیئرمین عامر جمیل کی تعیناتی کے خلاف راشد افراز کی جانب سے دائر کی گئی ایک رٹ پٹیشن میں کیا تھا، ہائی کورٹ کا فیصلہ بحال

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) سپریم کورٹ آف آزاد جموں وکشمیر کے تین رکنی بنچ نے آزاد کشمیر میں ترقیاتی اداروں کے نوتعینات شدہ چیئرمینوں کی تقرریوں سے متعلق ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف دائر رٹ پٹیشن خارج کرتے ہوئے ہائی کورٹ کے فیصلے کو بحال رکھا اور آزاد کشمیر کے جملہ ترقیاتی اداروں کے چیئرمینوں کو فارغ کرنے اور ان اداروں کا چارج محکمہ تعمیرات عامہ کے ان افیسرز کے حوالے کرنے کا حکم دیا جو اس معیار پر پورا اترتے ہوں۔ آزاد جموں وکشمیر ہائی کورٹ نے یہ فیصلہ راولاکوٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی میں تعینات کیے گے چیئرمین عامر جمیل کی تعیناتی کے خلاف راشد افراز کی جانب سے کی گئی ایک رٹ پٹیشن میں کیا تھا۔ عامر جمیل کی تقرری 16-08-2022 کو کی گئی اور اس نوٹیفکیشن کو 05-09-2022 کو چیلنج کیا گیا تھا۔ اس فیصلے پر عمل (بقیہ 35 صفحہ 03 پر)

اسمبلی، کشمیر کونسل ممبران کو 31 دسمبر سے قبل اثاثوں کی تفصیلات جمع کروانے کی ہدایت

ہر ممبر اسمبلی پر لازم ہے کہ وہ ہر سال اپنے اور اپنی زیر کفالت بیوی بچوں کے اثاثہ جات کی تفصیل اسی سال 31 دسمبر سے قبل جمع کروائے

گوشوارے جمع نہ کروانے والے ممبران کی رکنیت معطل کردی جائے گی جو تفصیلات جمع کروانے تک برقرار رہے گی، الیکشن کمیشن

مظفرآباد (پی آئی ڈی) آزاد جموں وکشمیر کونسل الیکشنز ایکٹ 1976 کی دفعہ 26(A) کی منشاء کے مطابق ہر ممبر کشمیر کونسل کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہر سال 30 جون سے پہلے کے اپنے اثاثہ جات کی تفصیلات برائے مالی سال 22-2021 (31 دسمبر) سے قبل الیکشن کمیشن کے پاس بمطابق فارم IX جمع کروائیں۔ آزاد جموں وکشمیر الیکشنز ایکٹ 2020 کی دفعہ 78 ذیلی دفعہ (4) کی منشاء کے مطابق ہر ممبر اسمبلی پر لازم ہے کہ وہ ہر (بقیہ 19 صفحہ 03 پر)

اپوزیشن کی تحریک پر اسمبلی اجلاس 19 دسمبر کو طلب

تحریک عدم اعتماد کی افواہیں سازش ہیں، پی ٹی آئی

یہ افواہیں گردش کررہی ہیں کہ متحدہ اپوزیشن وزیراعظم آزاد کشمیر کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کرے گی جس کیلئے ہوم ورک مکمل کرلیا گیا ہے، پاکستان تحریک انصاف میں فارورڈ بلاک کی بازگشت

اقتدار نچلی سطح پر منتقل ہونے کی راہ پر گامزن ہے لوکل نمائندوں کو فنڈز اور اختیار دینے کے خلاف کچھ قوتیں سرگرم ہوگئی ہیں حکومت کے خلاف سازشوں کی بھرپور مذمت کرتے ہیں، نومنتخب بلدیاتی نمائندگان

مظفرآباد (دھرتی نیوز) اپوزیشن کی جانب سے طلبی اجلاس کے لیے جمع کردہ ریکوزیشن پر سپیکر قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر چوہدری انوار الحق نے عبوری آئین 1974ء (بقیہ 33 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد (دھرتی نیوز) آزاد کشمیر حکومت کے خلاف عدم اعتماد کی افواہیں، تحریک آزادی کشمیر اور عوام کیخلاف سازش ہے جس کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیں گے 31 سال (بقیہ 32 صفحہ 03 پر)

لاہور: صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی سے وزیر اعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی ملاقات کر رہے ہیں۔

سینئر صحافیوں کی ڈی جی اطلاعات سے ملاقات، پی آئی ڈی کمپلیکس پر مبینہ حملہ کی مذمت

ڈائریکٹر جنرل سے امجد چوہدری، راجہ کفیل خان، اعجاز عباسی، سید آفاق شاہ، سردار ذوالفقار، جاوید ہاشمی نے ملاقات کی

صحافی کمیونٹی کا احترام کرتے ہیں اور ان کی خدمات کو سراہتے ہیں یہ افسوسناک واقعہ ہمارے تعلق کو کمزور نہیں کرسکتا، راجہ اظہر اقبال

مظفرآباد (پی آئی ڈی) ڈائریکٹر جنرل اطلاعات راجہ اظہر اقبال سے چیف ایڈیٹر صدائے چنار امجد چوہدری، گروپ ایڈیٹر جموں وکشمیر راجہ کفیل خان، ایڈیٹر صدائے چنار اعجاز عباسی سینٹرل پریس کلب کے صدر سید آفاق شاہ، سابق وائس چیئرمین پریس فاؤنڈیشن سردار ذوالفقار، سینئر صحافی جاوید ہاشمی نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران سینئر صحافیوں نے پی آئی ڈی کمپلیکس پر حملے، محکمہ اطلاعات کے آفیسران و اہلکاران کے (بقیہ 20 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: ڈی جی اطلاعات راجہ اظہر اقبال سے سینئر صحافیوں کا وفد ملاقات کر رہا ہے۔

مسلم کانفرنس کی جنرل کونسل کا اجلاس 18 دسمبر کو راولپنڈی طلب

چوہدری غلام عباس کی برسی میں وزیراعظم آزاد کشمیر بھی شریک ہونگے

مظفرآباد/راولپنڈی (صباح نیوز) آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کی جنرل کونسل کا اجلاس 18 دسمبر کو راولپنڈی میں طلب۔ اجلاس میں جماعت کے نئے عہدیداروں کا انتخاب عمل میں لایا جائے گا۔ جنرل کونسل میں یونین کونسل، انتخابی حلقوں کی مقامی تنظیمیں، سٹی، اضلاعی، ڈویژنل (بقیہ 22 صفحہ 03 پر)

سانحہ آرمی پبلک سکول کے شہداء کی آٹھویں برسی آج منائی جائیگی

پشاور، احمدیار (صباح نیوز) سانحہ آرمی پبلک سکول کے شہداء کی آٹھویں برسی آج 16 دسمبر بروز جمعۃ المبارک کو منائی جائیگی اس دن کی مناسبت سے احمدیار سمیت ملک بھر میں (بقیہ 21 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: چیف سیکرٹری آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر محمد عثمان چاچڑ کشمیر انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ کے بورڈ آف گورنرز کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

راولاکوٹ ٹریفک کے مسائل اور حادثات، گرینڈ جرگہ میں اصلاح احوال کا مطالبہ

کمرشل پلازوں میں پارکنگ کی سہولت نہ ہونے کے باعث گاڑیاں روڈ پر پارک ہوتی ہیں جو حادثوں کا سبب بنتی ہیں

سپیڈ بریکرز نہ لگائے تو احتجاج کا راستہ اپنایا جائے گا، بدوں رجسٹریشن گاڑیوں، کم عمر بچوں کی ڈرائیونگ پر پابندی لگائی جائے

اداروں کی غفلت کے باعث حادثات رونما ہورہے ہیں، بغیر پارکنگ کے کمرشل پلازہ جات کی تعمیر قابل تشویش ہے

گرینڈ جرگہ کے شرکاء کی ڈپٹی کمشنر پونچھ سے ملاقات، تحفظات سے آگاہ کیا، جملہ امور اور معاملات پر عمل درآمد کی یقین دہانی

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) راولاکوٹ شہر کے مسائل بالخصوص ٹریفک کے حوالے سے گرینڈ جرگے کا انعقاد صابر شہید سٹیڈیم میں کیا گیا ایک روز قبل ہاؤسنگ اسکیم میں ٹریفک حادثے میں جاں بحق ہونے والے عمان صغیر کی حادثاتی موت پر اظہار افسوس کیا گیا، جرگے سے خطاب کرتے (بقیہ 23 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) انتظامی ومجرمانہ غفلت شہریوں کی جان لینے لگی، بغیر پارکنگ کمرشل پلازوں کی تعمیر، پارکنگ زون کی (بقیہ 24 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: صابر شہید سٹیڈیم میں منعقدہ گرینڈ جرگہ کے شرکاء کا گروپ فوٹو

افغان صورتحال، مسئلہ کشمیر سے خطے کو مسائل کا سامنا ہے، عارف علوی

بھارت نے خطے میں تسلط قائم کرنے کے لیے دفاع پر بے پناہ بجٹ لگایا

لاہور (صباح نیوز) صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے کہا ہے کہ افغانستان کی صورتحال، دہشتگردی کے واقعات اور مسئلہ کشمیر سے خطے کو مسائل کا سامنا ہے۔ صدر مملکت نے پانچویں میری ٹائم سکیورٹی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی سکیورٹی میں پاک بحریہ (بقیہ 34 صفحہ 03 پر)

لاہور: صدر پاکستان عارف علوی پاکستان نیوی وار کالج میں منعقدہ ورکشاپ کے اختتامی سیشن سے خطاب کر رہے ہیں

سیکورٹی کونسل اجلاس، بلاول بھٹو اور ایس جے شنکر کا مقابلہ

وزیر خارجہ بلاول نے اقوام متحدہ پر تنازع کشمیر کو حل کرنے پر زور دیا

نیویارک (کے پی آئی) بھارتی ٹی وی کے مطابق پاکستان کے وزیرخارجہ بلاول بھٹو زرداری نے معمول کے مطابق اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کے اجلاس میں کشمیر کے معاملے پر ہندوستان کے خلاف نعرے بازی کی، دوسری طرف ان کی جونیئر وزیر نے اسلام آباد میں مودی حکومت کے خلاف تنقید کی یاد رہے بھارتی صدارت میں اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کے اجلاس میں پاکستان (بقیہ 31 صفحہ 03 پر)

مختلف ممالک میں پاکستان کے سفیروں کی تعیناتی کی منظوری

حسن ضیغم کرغزستان، نعمان بشیر قازقستان، سعید سرور تاجکستان میں مقرر

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف نے مختلف ممالک میں پاکستان کے سفیروں کی تعیناتی کی منظوری دے دی۔ وزیر اعظم کی جانب سے کرغزستان، تاجکستان اور قازقستان میں پاکستان کے نئے سفیروں کی تعیناتی کی منظوری دی گئی ہے۔ حسن ضیغم کو (بقیہ 30 صفحہ 03 پر)

محکمہ زراعت میں تبادلے، نائلہ اسلم نائب ناظم راولاکوٹ تعینات

تصدق حسین باغ، مصباح حسن گڑھی دوپٹہ، نگہت موسیٰ کا داتوٹ تبادلہ

مظفرآباد (دھرتی نیوز) محکمہ زراعت میں تبادلوں کا نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہے۔ جس کے مطابق نائلہ اسلم نائب ناظم زراعت توسیع ضلع باغ کو تبدیل کر کے بطور نائب ناظم زراعت توسیع راولاکوٹ ضلع پونچھ، تصدق حسین نائب ناظم زراعت توسیع حویلی کو تبدیل کر کے نائب ناظم باغ، (بقیہ 49 صفحہ 03 پر)

بلاول کے خطاب نے ذوالفقار بھٹو کی یاد تازہ کردی، یاسین

بلاول بھٹو زرداری نے مسئلہ کشمیر کو عالمی فورم پر پوری قوت سے اجاگر کیا

کوٹلی (کے این این) صدر پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر و ممبر آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی چوہدری محمد یٰسین نے کہا ہے کہ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی وزیر خارجہ اسلامی جمہوریہ پاکستان بلاول بھٹو زرداری کی جانب سے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے زیر اہتمام پائیدار امن (بقیہ 29 صفحہ 03 پر)

ترکیہ، سلجوق یونیورسٹی میں عالمی کشمیر کانفرنس کروانے پر اتفاق

کشمیری وفد کی قونیہ میں یونیورسٹی کے وائس چانسلر سے تفصیلی نشست

ترکیہ (نامہ نگار) ترکیہ کے تاریخی شہر قونیہ میں سلجوق یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر یاسین کارا کا کشمیری وفد عبدالرشید ترابی، غلام محمد صفی عبدالمتین کے اعزاز میں استقبالیہ سلجوق یونیورسٹی میں عالمی کشمیر کانفرنس پر اتفاق اس موقع پر کشمیر عالم اسلام اور ترکی کے حالات (بقیہ 28 صفحہ 03 پر)

قونیہ: عبدالرشید ترابی، غلام محمد صفی اور عبدالمتین کا سلجوق یونیورسٹی کے دورہ کے بعد وائس چانسلر کے ہمراہ گروپ فوٹو۔

پاکستان کو آپسی انتشار سے بچانے کی ضرورت ہے، احسن اقبال

ہمیں ماضی سے سبق سیکھ کر خود کو درست سمت میں ڈالنا چاہیے، خطاب

اسلام آباد (صباح نیوز) ن لیگ کے سینئر رہنما اور وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقی احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان کو آپسی انتشار سے بچانے کی ضرورت ہے۔ اپنے ایک بیان میں وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا کہ پاکستان ایسا ملک ہے جسے قدرت نے وسائل سے مالا مال کیا (بقیہ 27 صفحہ 03 پر)

ٹریفک حادثہ میں جاں بحق عمان صغیر آبائی قبرستان میں سپرد خاک

نماز جنازہ میں سرکردہ شخصیات، اہل علاقہ کی بڑی تعداد میں شرکت

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ہاؤسنگ اسکیم راولاکوٹ میں موٹر سائیکل حادثہ میں جاں بحق ہونے والے طالب علم عمان صغیر کو سینکڑوں سوگواران کی موجودگی میں آبائی قبرستان بائی بھیکھ میں سپرد خاک کردیا گیا، نماز جنازہ میں سرکردہ (بقیہ 26 صفحہ 03 پر)

شمیم انجم عزیز گریڈ 17 میں پروگرامر محکمہ اطلاعات ترقیاب

سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ کا وسیع تجربہ، کمپیوٹر سائنسز میں ڈگری ہولڈر ہیں

مظفرآباد (پی آئی ڈی) محکمہ اطلاعات میں پروگرامر کی ترقیابی۔ ایڈورٹائزنگ آفیسر سردار شمیم انجم عزیز کو پروگرامر بی۔17 ترقیاب کردیا گیا۔ سیکرٹریٹ اطلاعات سے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری۔ سردار شمیم بی ایس کمپیوٹر (بقیہ 25 صفحہ 03 پر)

وزیرستان، خودکش دھماکا، فوجی جوان سمیت 2 افراد شہید، 15 زخمی

خودکش حملہ آور نے خود کو سکیورٹی فورسز کی گاڑی سے ٹکرادیا، آئی ایس پی آر

راولپنڈی امیرانشاہ (صباح نیوز) شمالی وزیرستان کے ہیڈکوارٹر میران شاہ بازار میں خودکش دھماکے میں پاک فوج حوالدار اور ایک شہری شہید اور اہلکاروں سمیت 9 افراد زخمی ہوگئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق شمالی وزیرستان کے (بقیہ 36 صفحہ 03 پر)

وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس کی وزیرستان میں حملے کی مذمت

اسلام آباد (پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد جموں و کشمیر سردار تنویر الیاس خان نے شمالی وزیرستان کے علاقے میرانشاہ میں خودکش دھماکے کی شدید مذمت کی ہے۔ اپنے بیان میں (بقیہ 37 صفحہ 03 پر)

میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ کے نومنتخب آزاد کونسلرز کی وزیر اعظم آزاد کشمیر سے ملاقات

نومنتخب کونسلرز کے وفد نے وزیر حکومت فہیم ربانی، سابق چیئرمین پی ڈی اے ارشد نیازی کی سربراہی میں ملاقات کی

پاکستان تحریک انصاف اور آزاد امیدواران باہمی مشاورت سے آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کریں گے، اہم امور پر اتفاق

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) راولاکوٹ میونسپل کارپوریشن کے آزاد امیدواران کے نمائندہ وفد کی وزیر حکومت سردار فہیم اختر ربانی اور سابق چیرمین پی ڈی اے ارشد نیازی کی سربراہی میں وزیراعظم آزاد کشمیر و صدر پاکستان تحریک انصاف سردار تنویر الیاس خان سے ملاقات، ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور سمیت راولاکوٹ شہر کو درپیش جملہ مسائل پہ تفصیلی گفتگو کی گئی اور یہ طے پایا کہ میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ میں پاکستان تحریک انصاف اور (بقیہ 38 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد: میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ کے نومنتخب آزاد کونسلرز کی وزیراعظم تنویر الیاس سے ملاقات، وزیر حکومت فہیم ربانی، ارشد نیازی اور دیگر بھی موجود ہیں

جانوروں کے معاشرے میں طاقت کی حکمرانی، انسانی معاشرے میں انصاف ہوتا ہے، عمران خان

اوپر بیٹھے غلام ڈرتے ہیں، میں آج تک کسی کے آگے جھکا نہ ہی کسی کی غلامی قبول کی، چاہتا ہوں میری قوم بھی اپنے آپ کو آزاد کرلے

پاکستان کو مثالی اسلامی ریاست بنانا چاہتا ہوں، ہم نے نوجوانوں سے امید لگائی ہوئی ہے، بذریعہ ویڈیو لنک طلباء سے خطاب

لاہور (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین اور سابق وزیر اعظم عمران خان نے وفاقی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیراعظم ہر ایک سے پیسے مانگ رہا ہے کیونکہ انہوں نے ملک کا دیوالیہ نکال دیا ہے، ڈالرز نے ان کو غلام بنادیا ہے، ہمارے اوپر بیٹھے غلام ڈرتے ہیں۔ لاہور میں بذریعہ ویڈیو لنک طلباء سے خطاب کرتے ہوئے عمران خان نے کہا کہ پاکستان کو مثالی اسلامی ریاست بنانا چاہتا ہوں، ہم نے نوجوانوں سے امید (بقیہ 39 صفحہ 03 پر)

یوم سقوط مشرقی پاکستان آج جمعۃ المبارک کو منایا جائیگا

اسلام آباد، احمدیار (صباح نیوز) یوم سقوط مشرقی پاکستان آج 16 دسمبر بروز جمعۃ المبارک کو منایا جائیگا سانحہ مشرقی پاکستان 16 دسمبر 1971 میں پاکستان کے دولخت (بقیہ 41 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد، توانائی کی بچت کا قومی ہنگامی پلان تیار

پلان حتمی منظوری کیلئے کابینہ کے آئندہ اجلاس میں پیش ہو گا

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیرصدارت معاشی بحالی اور توانائی کی قلت کے خاتمے کے لیے اجلاس ہوا، جس میں توانائی کی بچت کا قومی ہنگامی پلان تیار کرلیا گیا۔ وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت معاشی بحالی، توانائی کی قلت کے خاتمے کیلئے بدھ (بقیہ 40 صفحہ 03 پر)

سابق حکومتوں کی غلط پالیسیوں سے سرکاری تعلیمی اداروں پر عوامی اعتماد ختم ہوا، وزیر تعلیم کالجز

سرکاری اداروں کے ٹیچرز خود لاکھوں روپے حکومت سے لے رہے ہیں اور اپنے بچوں کو پرائیویٹ سکولوں میں تعلیم دلوا رہے ہیں

تعلیمی اداروں کو ریاست کے مفاد کی خاطر نہیں بلکہ سیاسی سکورنگ کی بنیاد پر اپ گریڈ کیا گیا، محمدن سائنس کالج بھیرہ کی تقریب میں خطاب

بھیرہ (دھرتی نیوز) وزیر ہائیر ایجوکیشن آزاد جموں وکشمیر ظفر اقبال ملک نے کہا کہ سابقہ حکومتوں کی غلط پالیسیوں کے نتیجے میں سرکاری تعلیمی اداروں سے عوام کا اعتماد ختم ہوا۔ سرکاری سکولوں اور کالجوں کے ٹیچرز خود لاکھوں روپے حکومت سے لے رہے ہیں اور اپنے بچوں کو پرائیویٹ سکولوں میں تعلیم دلوارہے ہیں جو لمحہ فکریہ ہے۔ تعلیمی اداروں کو ریاست کے مفاد کی خاطر نہیں بلکہ سیاسی سکورنگ کی بنیاد پر اپ گریڈ کیا گیا جس (بقیہ 42 صفحہ 03 پر)

بھیرہ: نجی تعلیمی ادارہ کے سالانہ یوم والدین وتقسیم انعامات کی تقریب سے وزیر ہائیر ایجوکیشن ظفر اقبال ملک، ڈاکٹر محمد نعیم، ڈاکٹر طارق محمود و دیگر خطاب کر رہے ہیں

ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات آزاد کشمیر کی گریڈ 20 میں ترقی

اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے مظفر خان کی ترقیابی کا نوٹیفکیشن جاری کردیا

اسلام آباد (دھرتی نیوز) اسٹیبلشمنٹ ڈویژن حکومت پاکستان نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات آزاد کشمیر مظفر خان کو گریڈ 20 میں ترقیاب کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا ہے، وہ بدستور بطور ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات اپنی خدمات انجام دیتے رہیں گے، اسٹیبلشمنٹ (بقیہ 43 صفحہ 03 پر)

گرماہی مقامات کے تعلیمی اداروں میں سرماہی تعطیلات کا نوٹیفکیشن

مظفرآباد (دھرتی نیوز) سیکرٹریٹ ایلیمنٹری و سیکنڈری ایجوکیشن آزادکشمیر نے گرماہی مقامات کے تعلیمی اداروں میں 24 دسمبر تا 2 جنوری سرماہی تعطیلات کا نوٹیفکیشن جاری (بقیہ 44 صفحہ 03 پر)

یوسی بھنا کھہ پانیولہ وارڈز کا معاملہ الیکشن کمیشن سے نتائج روکنے کی استدعا درخواست دائر

4 وارڈز کے 5000 ووٹرز کو متاثر کیا گیا، ایک وارڈ کے ووٹرز دوسری وارڈ کی آبادی اور ووٹرز کی حق تلفی نہیں کرسکتے

چیئرمین الیکشن کمیشن حتمی ووٹرلسٹ کو تبدیل کرنے والوں کے خلاف آئینی اور قانونی کاروائی کریں ایس اے حسین

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) یونین کونسل بینا کھہ پانیولہ کی 4 وارڈوں کے متاثرین اور مفاد عامہ کے لئے ایس اے حسین چیئرمین کشمیر ویژن 2040 نے ایک آئینی قانونی اور باضابطہ درخواست / شکایت جناب چیئرمین الیکشن کمیشن آزاد جموں اینڈ کشمیر کو دی ہے جس میں درج ذیل آئینی قانونی اور ضابطہ کے دلائل دیے گئے ہیں، الیکشن ایکٹ 2020 کے مطابق جون / جولائی 2022 اسٹیک ہولڈرز کے تعاون سے وارڈ 3 کیا ٹ کلا (بقیہ 45 صفحہ 03 پر)

محکمہ موسمیات کی ملک بھر میں موسم سرد اور خشک رہنے کی پیشگوئی

اسلام آباد (صباح نیوز) محکمہ موسمیات نے ملک بھر میں موسم سرد اور خشک رہنے کی پیشگوئی کردی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق شمالی علاقوں میں مطلع جزوی ابر آلود رہے گا۔ لاہور (بقیہ 47 صفحہ 03 پر)

ایپکا آزاد کشمیر کی محکمہ اطلاعات کے دفتر پر مبینہ حملہ کی مذمت

حملے سے آزاد کشمیر بھر کے ملازمین شدید بے چینی کا شکار ہیں، پریس کانفرنس

مظفرآباد (پی آئی ڈی) آل پاکستان کلرک ایسوسی ایشن (ایپکا آزادکشمیر) کی محکمہ اطلاعات پر شرپسندوں کی یلغار شدید مذمت، محکمہ اطلاعات کے ساتھ بھرپور اظہار یکجہتی کا اعلان۔ محکمہ اطلاعات کے ملازمین پر حملہ پورے آزاد کشمیر کے ملازمین پر حملہ ہے، محکمہ اطلاعات (بقیہ 46 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد: آل پاکستان کلرک ایسوسی ایشن آزادکشمیر کے چیئرمین کرامت سبزواری و دیگر محکمہ اطلاعات پر شرپسند عناصر کے حملہ کیخلاف پریس کانفرنس کر رہے ہیں۔

توشہ خانہ ریفرنس عمران خان کیخلاف فوجداری کاروائی کی درخواست قابل سماعت قرار

اسلام آباد کے ایڈیشنل سیشن جج نے الیکشن کمیشن کی درخواست کے قابل سماعت ہونے یا ہونے کے حوالہ سے محفوظ فیصلہ سنا دیا

الیکشن کمیشن کی شکائیت پر بڑی پیش رفت، 9 جنوری کو ذاتی حیثیت میں طلب، عدالت نے عمران خان کو باقاعدہ نوٹس جاری کردیا

اسلام آباد (صباح نیوز) توشہ خانہ ریفرنس میں پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین اور سابق وزیراعظم عمران خان کے خلاف فوجداری کارروائی کی الیکشن کمیشن آف پاکستان کی شکایت پر بڑی پیش رفت ہوئی، عمران خان کے خلاف فوجداری کارروائی کی درخواست قابل سماعت قرار دیتے ہوئے اسلام آباد کے ایڈیشنل سیشن جج ظفر اقبال نے محفوظ فیصلہ سناتے ہوئے عمران خان کو نوٹس جاری کرتے ہوئے 9 جنوری کو ذاتی حیثیت میں طلب کر (بقیہ 48 صفحہ 03 پر)

Editorial

ایڈیٹوریل

ایسے تو جلد ہی شہباز شریف کی کابینہ میں ۷۷ وزیر و مشیر ہونگے۔!

تسکین
محمد حیات حنان ایڈووکیٹ

پاکستان کے ۱۳ جماعتی اتحاد کی حکومت کے کچھ ضروری اور اہم لوگ جو حکومتی مراعات اور وقتی مفادات لینے میں اب تک باہر رہ گئے تھے انہیں ایک ایک کر کے وزراء مملکت کے طور پر کبھی انفرادی اور کبھی تھوک کے حساب سے حکومت میں لیا جا رہا ہے۔ ذمہ داریاں تو ان کو کیا سونپنی ہیں جو پہلے سے موجود ہیں وہ کون سا تیر مار رہے ہیں البتہ یہ سوچ کر کہ موقع غنیمت ہے بعد میں ملے نا ملے فائدہ اٹھا لیں اس لیے دو دن قبل دس لوگوں کو اور آج ایک اور انمول رتن طارق فاطمی کو جو ایک وقت میں وجہ تنازعہ بھی بنے تھے کو وزیر مملکت بنایا گیا ہے۔ کتنی بدبختی ہے۔ کہ پاکستان کے یہ حکمران اس ملک کو اس طرح نوچ رہے ہیں جیسے کئی گدھ مردہ جانور کو نوچتے ہوں۔ خطے میں اپنی حساسیت اور اہمیت کے پیش نظر دنیا کا یہ اہم ترین ملک اپنے ان حکومتی اور اپوزیشن لیڈروں کی ہوس اقتدار اور ہوس زر کی وجہ سے تمام پڑوسی ممالک سے معاشی لحاظ سے بدتر صورت حال سے دو چار ہے۔ اور سب ممالک ہم سے بہتر پرفارم کر رہے ہیں۔ جبکہ یہ قوم کے خیر خواہ ایک دوسرے پر کرپشن کے الزامات تو لگاتے ہیں مگر ایک دوسرے سے بڑھ کر ملک کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں۔ کیا ہم موجودہ حالات میں ایک سو سے زاہد وزراء اور وزراء مملکت کے متحمل ہو سکتے ہیں۔؟ کیا اس ملک نے ایسے ہی بھیک مانگ کر ہمیشہ گذارا کرنا ہے۔ اندازہ لگائیں ان بہروپیوں کا کہ ۱۹۴۷ء سے ۲۰۰۸ء تک کا قرضہ چھ ہزار تھا۔۔۔ یعنی ساٹھ سالوں میں چھ ہزار ہوا۔۔۔ مگر ۲۰۰۸ء سے ۲۰۱۸ء تک دس سالوں میں چوبیس ہزار تک پہنچا۔ اور گذشتہ حکومت کے دور کے ساڑھے تین سالوں میں چوالیس ارب تک پہنچ گیا۔ جو بھی آتا ہے مال بناتا ہے۔ اور معصوم بن کر اور دوسرے پر الزام لگا کر نکل جاتا ہے۔ جس طرح یہ حکومتی لوگ اپنے اوپر اور اشرافیہ پر پیسے خرچ کرتے ہیں۔ یا جس طرح ہمارے لیڈروں اور بیوروکریٹس کا رہن سہن ہے۔ کیا کسی عرب شہزادے کی طرح کی زندگیاں نہیں گذارتے۔؟ یہ جانتے بوجھتے کہ ملک ڈیفالٹ کے قریب ہے دوست ممالک بھی تنگ آ گئے۔ ہماری قومی اور صوبائی اسمبلیوں کی تعداد ان کے شاہانہ اخراجات، وزیر اعظم پاکستان کے شاہانہ دورے، عمران خان جو کسی اسمبلی کے ممبر بھی نہیں انہوں نے ملک کو یرغمال بنا کر چھ ماہ متواتر سڑکوں پر رکھا۔ صوبوں کے ہیلی کاپٹرز اور وسائل استعمال کیے وہ ایک شہری ہیں۔ اور ایک جماعت کے چیئرمین۔ اور ان کے کیے گئے ہنگاموں پر کہ جن کا مقصد صرف یہ تھا کہ مجھے اقتدار میں لاؤ۔ اربوں روپے خرچ ہوئے۔ کیا یہ قومی خزانے کا ضیا نہیں تھا۔؟ کیا اس پر وزیر اعلی پنجاب اور وزیر اعلی کے پی کے پر کیس نہیں بنا چاہیے۔ کہ اس ملک میں کوئی قانون نہیں۔ اب ہر طرف سے مانا جا رہا ہے کہ عمران خان کو اسٹیبلشمنٹ دھاندلی کر کے لائی تھی اور عمران خان بھی اپنی غلطیاں مان رہے ہیں۔ اب ملک کا ستیاناس کر کے ساری کہہ دینے سے کیا فائدہ۔

کیا پاکستان اس کا متحمل ہو سکتا ہے کہ اسٹیل مل۔ ریلوے اور پی آئی اے جیسے سفید ہاتھیوں کا اربوں کا خسارہ برداشت کیا جائے ملک کو ایک ایک پائی کی ضرورت ہو اور ان اداروں جن کا ذرا بھر فائدہ نہیں کو ماہوار اربوں کی سبسڈی دی جائے کیوں۔؟ بڑے ادب سے گذارش ہے کہ اعلیٰ عدلیہ کا یہ ملک نہیں وہ اس پر سوموٹو کیوں نہیں لیتے کہ ان نازک حالات میں ملکی معاملات کو دیکھیں۔ چند کیسوں کے فیصلے تو پنچایت بھی کر لیتی ہے۔ مرکز میں حکومتی حجم دیکھیں۔ اور روز ہی وزراء مملکت کی آمد۔ عمران خان کو تو راتوں کی نیند نہیں آتی کہ ملکی حالات پر نظر ہے اور کے پی کے اور صوبہ پنجاب کے اللے تللے دیکھیں اسی لیے میں کہہ رہا ہوں کہ یہ بہروپیے سوانگ بھرتے ہیں اور اپنے مقاصد حاصل کر کے پاک صاف بھی بن جاتے ہیں۔ کیا یہ انصاف ہے کہ ملک کے دو فیصد لوگ ایسے ہیں کہ انہیں برونائی دارالسلام کے شیخ کی طرح عیاشی نصیب ہو اور بیس فیصد صرف گزارہ کریں اور اسی فیصد کو کھانا نصیب نا ہو۔ اور ملک میں انڈے اور مرغیاں ڈھائی گنا اس لیے مہنگی ہو جائیں کہ بروقت باہر سے خوراک نہیں مہیا کی گئی۔ اور ۲۰۱۸ء میں جتنے روپے میں ایک مرغی ملتی تھی آج اتنے میں ایک انڈا ملتا ہے۔ اور اس ڈیپارٹمنٹ کے آفیسران کو شاہد پروموٹ بھی کر دیا گیا ہو۔ یہ کیسا ملک ہے۔؟ یہ کیسے چلے گا۔؟ اس کا کوئی رکھوالا بھی ہے۔؟

کرونا آیا۔ پوری نیا کے حالات خراب ہوئے۔ اور بدقسمتی سے ملک میں سیلاب بھی آیا۔ دنیا سے مدد مانگی گئی کہ اکیلے ملک کے بس کی بات نا تھی۔ عوام نے بھی حصہ ڈالا۔۔۔ مگر مگر نواز یف، مریم نواز، حسین اور حسن نواز، شہباز شریف، حمزہ شہباز (وہ کئی ہیں۔؟) سلمان شہباز، زرداری، بلاول، عمران خان، سابقہ خاتون اول وہ تو اللہ والی ہیں اپنی سب پونجی بشمول القادر یونیورسٹی کی زمین اور دیگر راہنما اور قوم کے غم میں دن رات جلنے کڑھنے والے یہ وفادار لیڈرز نے کوئی چندہ دیا ہو تو اس کے لیے اللہ پاک کے حضور دعا کی جائے۔ مگر نہیں اسمبلیوں میں سائیکل یا مہران پر آتے ہیں۔ اور ویگو پر واپس جاتے ہیں۔ سب سے زیادہ اپنے آپ کو دیانتدار کہلوانے والے عمران خان بتائیں کہ ان کا کوئی کاروبار نہیں پھر بھی اس وقت اور آج کے اثاثوں میں کتنا فرق پڑا۔۔ اور ان سب قوم کے ناخداؤں نے اللہ کے نام پر سیلاب زدگان کی کیا مدد کی۔ جواب ہو گا زیرو۔ کوئی کہے گا مراتھن کی۔ کوئی کہے گا تیراتھن کی۔ مگر جیب سی ایک پیسہ نہیں اور جو امداد ملک میں اربوں میں آئی ہو۔ مگر سیلاب زدگان اب بھی کھلے آسمان تلے ہیں۔

شاہد کچھ کو یہ بات پسند نا آئے۔ لیکن حل ایک ہی ہے کہ ملک میں کچھ وقت کے لیے معاشی ایمرجنسی لگائی جائے۔ غریب تو بے چارہ ماچس پر بھی ٹیکس دیتا ہے۔ اور ملازم بھی ٹیکس نیٹ ورک میں شامل ہیں۔ تمام حکومتی اور اپوزیشن کے اراکین (عمران خان کو چھوڑیں۔ وہ اپوزیشن نہیں بلکہ سابقہ وزیر اعظم ہے جب تک حالات بنا کر انہیں سیدھا پی ایم ہاؤس نا لے جایا جائے وہ کسی کے ساتھ یا کسی محفل میں نہیں بیٹھ سکتے ان کے کسی سنجیدہ شخص کو ساتھ بیٹھا دیں۔) مل بیٹھ کر بیک جنبش اسٹیل مل کو بند کریں۔ پی آئی اے اور ریلوے کو کرایے پر دیں۔ ایک روپیہ انہیں سبسڈی نا دی جائے۔ تمام سیکٹرز پر ٹیکس لگایا جائے۔ اس میں زمیندار بھی شامل ہوں۔ ایمرجنسی کے دوران مرکز اور صوبوں میں صرف دس فیصد وزراء رکھے جائیں۔ ہر وزیر کو ایک جی ایل آئی نئی کار دیں اور پراڈو، ویگو، اور دیگر گاڑیاں بیگمات کے لیے واپس لے کر آکشن کر کے قومی خزانے میں دولت جمع کرائیں۔ ایک اسمبلی ممبر یا وزیر نے اسلام آبا میں اپنا جو گھر کرایے پر دے رکھا ہے اسے اتنا ہی گیس، بجلی کے بل اور ایک سو لیٹر پیٹرول دیا جائے۔ یا جو اسمبلی ہاسٹل میں رہتے ہیں انہیں کسی بھی قسم کی کوئی سہولیت نا دی جائے۔ عمران خان اور ان کے سوا سو ممبران جو گذشتہ نو ماہ سے اسمبلیوں میں نہیں آتے یہ حرام کی تنخوائیں اور الاؤنسز لیتے ہیں۔ اسمبلی ہاسٹل میں بھی کچھ رہائش پذیر ہیں۔ یہ کل رقم سپیکر اسمبلی سے وصول کی جائے کہ یہ سراسر چور بازاری ہے اور حکومت اور سپیکر اس میں حصہ دار ہیں۔ بیوروکریٹس جن کی تنخواہ کئی لاکھ ماہوار ہے وہ قوم پر رحم کریں۔ ان کی تنخوائیں وقتی طور پر محدود کر کے فکس کی جائیں اور یہ جو کروڑوں اربوں کے یوٹیلٹی بلز کے نام پر یا پیٹرول کے نام پر بھاری رقم قومی خزانے سے جاتی ہے وہ بچ سکے۔ ملک پاکستان میں یہ جو عیاشی ہے یہ دنیا کے متمول ترین ممالک بھی برداشت نہیں کر سکتے۔ ۷۵ فیصد ملک دولت تو یہ دو تین فیصد لوگوں کی جیب میں جاتی ہے۔ اور جہاں تک کارکردگی کا سوال ہے۔ یہ ہر آنیوالے وقت میں بدے بدتر ہو رہی ہے۔

ہم ایک ایسے ملک کے شہری ہیں کہ جس کا ایک سابق وزیر اعظم کرسی چلے جانے پر اپنے سابق وزیر خزانہ کے ذریعے کوشش کرتا ہے کہ ملک کو امداد نا ملے اور ملک ڈیفالٹ ہو جائے۔ اور وہ سابق وزیر اعظم اور سابق وزیر خزانہ گھڑیاں گن رہے ہیں کہ اسی ملک کے کب حکمران ہوں گے۔ یہ تو ہے ہماری قیادت کا حال۔

ملک میں مہنگائی کا یہ حال ہے۔ کئی بھی پرائس کنٹرول کمیٹیاں نہیں ایک دن میں دو دو بار قیمتیں تبدل ہو رہی ہیں۔ ہر دکاندار اور ہر تاجر کا اپنا ریٹ ہے۔ منڈی سے مارکیٹ تک پہنچنے میں اشیاء کی قیمتیں دس گنا بڑھ جاتی ہیں۔ مگر دیکھنے اور پوچھنے والا کوئی نہیں۔ ہر حکومت کا یہی حال ہے۔ کیا دس فیصد پاکستانی ۱۸۰۰ سو سے ۲۰۰۰ روپے کلو گوشت جو صاف کر کے تین پاؤ بچتا ہے کھا سکتے ہیں۔؟ کیا تیس فیصد پاکستانی ۱۰۰۰ روپے بڑا گوشت کھا سکتے ہیں۔؟ مانا کہ دنیا میں مہنگائی آئی ہے۔ مگر جو چور بازای پاکستان میں ہے وہ دنیا کے کسی خطے میں نہیں۔ اولپر دودھ ۲۰۱۸ء میں سات کلو کا کارٹن ۲۴۰ روپے۔ ۲۰۲۱ء تک ۱۲۰۰ روپے اور آج ۱۶۰۰ روپے ہے۔ یہ صرف اشیاء کی مثال ہے۔ مگر اس طرف دھیان کون دے؟ بس یہ ملک اللہ کے سہارے ہی چل رہا ہے۔ ایک التجا تو ہے کہ اگر ملک کی عدالت عظمیٰ ان عوامی مفادات کے معاملے کا نوٹس لیں سب عوام کا بھلا ہو گا۔ اللہ پاک قوم و ملک پر کرم کرے۔ آمین۔ ثم آمین

٪☆☆☆☆☆☆☆☆

رے مشرقی معاشروں میں بڑھتے خاندانی ازدواجی مسائل

نیا سویرا
پروفیسر سعود الطاف غزنوی

ہمارے اس جنوبی ایشیا میں گو کہ کئی ایک مذاہب تہذیبیں آباد ہیں لیکن ہمارے معاشرے کا سب سے خوبصورت پہلو یہاں آباد باشندوں کا خوبصورت خاندانی نظام ہے۔

یہاں آباد افراد کا تعلق بے شک کسی بھی مکتب فکر۔ مذہب فرقے گرو کنبے قبیلے سے ہو سب سے قابل رشک بات یہاں کی خاندان کی بنیادی اکائی ازدواجی زندگی کا مربوط مضبوط اور احسن نظام تھا۔ دو افراد مرد و زن کا باہم زندگی شروع کرنے کا یہاں ایک پورا واضح نظام تھا اسلام کا تو اسلام کی شریعت کے طے کردہ اصولوں کی واضح روشنی کے عین مطابق تھا۔ باقی مذاہب بدمت ہندو عیسائی سکھ پارسی گو جو بھی مذاہب یا عقائد اس خطے میں پائے جاتے تھے سب کا ایک خوبصورت نفیس طریقہ واضح تھا عموماً اس امر میں لڑکے اور لڑکی کے گھر والے آپسی باہمی اتفاق رائے سے معملات طے کرتے اور معاشرے میں ایک نئے خاندان کا آغاز ہوتا یہ سلسلہ اتنا مربوط تھا کہ اس کے زیادہ تر نتائج کامیاب ازدواجی جوڑے کی صورت ہوتے تھے مختلف علاقائی قبائلی یا مذہبی رسومات کے تحت بعض جگہوں پر لڑکے لڑکی کی رضا مندی پوچھی جاتی اور انہیں بھی رائے یا موقع انتخاب دیا جاتا اور بعض جگہوں پر ان کے ولی ہی اپنی رضا مندی سے معملات طے کرتے اور یہی ختمی فیصلہ ہوتا۔

خوبصورت معاشرہ بنیادی ازدواجی اکائی سے باہم مرتب تھا۔ جس پر اہل مغرب بھی رشک کرتے تھے کہ اس معاشرے میں ایک مرد و عورت ایک دوسرے سے کسے مخلص اور خوشگوار ماحول میں اپنی زندگی بسر کرتے اور اس معاشرے میں بڑے بزرگوں والدین کا احترام بہت اہم ہوتا اولادیں والدین کی خدمت گزار فرما بردار ہوتی خاندانوں اور گھریلوں زندگی میں بزرگوں کا فیصلہ ہی ختمی سمجھا جاتا تھا۔

لیکن افسوس ہمارے ہاں مغرب سے متاثر ہونے کی ریت بہت عام ہمارے خاندانی نظام پر مغرب کے تحقیاتی اداروں تھینک ٹینکس نے کام کیا تا کہ اس نظام کو وہاں کامیاب کیا جا سکے کیوں کہ حکومتوں کو اس نظام کی وہاں کمی بہت سارے مسائل پیدا کر رہی۔

ہم مشرقی لوگ پہلے پہل انکے کھانوں ان پہناوؤں سے متاثر ہوئے ہمارا باحیا لباس گیا خالص موثر غذائیں گئی صحت تندرستی گئی اور اب آہستہ آہستہ خاندانی نظام اور ازدواجی زندگی بھی ہمارے معاشرے میں مختلف مسائل سے دوچار۔

وجہ ہم نے وہاں کے نظام سے متاثر ہو کر اس تہذیب کے دلدادہ ہونے کی وجہ سے ہماری نئی نسل میں باقاعدہ باحیا ازدواجی زندگی کے بجائے پیشگی معذرت الفاظ کی گرل فرینڈز اور بوائے فرینڈز کا کلچر عام ہو رہا اور اس میں کئی ہمارا خود معاشرہ فلم سازی اور ڈرامہ سازی کی صنعت اور نظام تعلیم اور نصاب بھی اس کا ذمہ دار قصوار اور مجرم ہے۔

اور اس سکے اب بھیانک نتائج آہستہ آہستہ برآمد ہونے شروع ہو چکے ہیں میں نے آزاد کشمیر راولاکوٹ کے فیملی کورٹ اور اسلام آباد اور راولپنڈی کے فیملی کوٹ میں درج ہونے والے خاندانی علحیدگی کے کیسز کے شماریات یکجا کیے تو اعداد انتہائی پریشان کن توجوں طلب اور ایمر جنسی کی صورتحال جیسے ہیں کہ ہمارا معاشرہ تو بہت تیزی سے ایک اور بہت بڑھے مسلئے کی طرف بڑھ رہا جس ک ہمیں ادرک ہی نہیں انتہائی محتاط اندازے کے مطابق صرف 2022 میں ہونے والی شادیاں اس سال کے اس آخری ماہ تک ان اعداد کے مطابق صرف پاکستان کے دارالحکومت کے شماریات کے مطابق 40 فیصد ناکام ہوئی یہ وہ اعداد و شماریات ہیں جو حاصل ہوئے کورٹ میں درج یا رپورٹ ہوئے جو عدالت تک نہ پہنچے ہوں گئے انکا کوئی شمار نہیں اسکے علاوہ میں نے بلوچستان کے شہر کوئٹہ سے یہ شماریات حاصل کیے وہاں قدر بہتر ہیں حالات اسی طرح سندھ کراچی میں بہت پریشان کن صورتحال پھر صوبہ خیبر پختونخوا کے پشاور میں بھی آزاد کشمیر کراچی اور اسلام آباد کی نسبت حالات کافی تسلی بخش۔

یہاں ایک اور چیز واضح کرتا چلوں کہ خیبر پختونخوا میں اور بلوچستان میں چونکہ زیادہ قبائلی نظام اس لیے معملات جرگوں زیادہ طے ہوتے دوسرا ایک سروے کے مطابق وہاں اب بھی قبائلی سرداروں یا خاندانوں کے بڑوں کا اثر ورسوخ موثر سو وہاں حالات بہتری کی کے کچھ آثار تاب اس ضمن میں ایسے اسباب جاننے کی اشد ضرورت جنہوں نے ہمارے معاشرے کے اس مضبوط خوبصورت اکائی کی حیت تک متاثر کر ڈالی اس میں ایک تو روشن خیالی کے نام پر مغرب کے کلچر کو فروغ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہمارے ہاں رائج نصاب اور مخلوط نظام تعلیم جس نے ہمارے معاشرے کی بہت ساری اقدار کو پایال کرنی کی راہ ہموار کی۔ جی جناب نوجوان نسل میں ٹیکنالوجی کا منفی استعمال جیسے موبائل فون اور انٹرنیٹ کا مثبت کے بجائے منفی استعمال ہمارے معاشرے میں عروج پر۔

علاوہ ازیں ہماری روایات نے جو اصول مرتب کیے تھے یا جو ہمارے دین کے متعین قوانین سے بھی روح گردانی بھی ایک بڑی وجہ۔

مرد روش اول سے ہی محنت مشقت کر کے پہیہ معاش چلاتا رہا اس نے نہ تو یہ دعوہ کیا کہ اسے کسی سہارے یا ساتھ کی ضرورت نہیں نہ اس نے خودمختاری جیسا نعرہ لگایا اور نہ ہی اپنی محبتوں محنتوں کا احسان جتلایا

لیکن افسوس دوسری طرف حالت انتہائی تشویشناک ہے یہ کوئی متعصب تجزیہ نہیں زمینی حقائق کی مکمل تحقیق چھان بین کے بعد یہ رقم ہے کہ جو خاتون معشیت میں خودکفیل وہ خود کو سب قوانین رواجوں روایات سے معتبر جانتی اسکی نظر میں پھر نہ تو میاں کی وہ قدر نہ ازدواجی زندگی کی اہمیت اکثر یہ سننے کو ملتا کہ میں اپنا کماتی ہو مجھے کسی کی کیا ضرورت اس میں لڑکی کی تربیت کا بھی بڑا ہاتھ اس کے والدین کو اسے سمجھنا چاہیے یا اسکی بنیادی تربیت میں یہ شامل ہونا چاہیے کہ بچے کمانا ہی کافی نہیں خوشحال زندگی کے لیے زندگی میں مرد و عورت دونوں کا ایک دوسرے کو اہمیت احترام عزت دینا نہایت لازم جب کہ اس کے برعکس بعض موقعوں پر اس کی پرواہ کیے بغیر کہ بچی کی زندگی برباد ہو جائے اس کی حوصلہ افزائی کی جاتی جان چھوڑوں تمھیں کیا پروہ ایسے محاروے کئی سلجھ سکنے والے معاملات بھی بگاڑ دیتے۔

جہاں آج کل یہ ایک وجہ وہی ایک اور اہم معاملہ اکثر نوجوانوں کا گھریلوں معاملات میں دلچسپی نہ لینا ہے ازدواجی زندگی میں اپنے ہمسفر کو اہمیت نہ دینا اس مناسب وقت نہ دینا اسکی خوشی غمی کا خیال نہ رکھنا اس کی ضروریات پر توجوں نہ دینے کے ساتھ ساتھ غیر اخلاقی طور پر ناجائز طور پر دیگر خواتین سے مراسم بھی بہت بڑی وجہ سامنے آ رہی جسکی وجہ سے معاشرہ برباد ہو رہا

یہاں مرد عورت یکساں طور پر قصور پائے گئے جو نہ صرف اپنے رب کو ناراض کر رہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اپنا وقار زندگی کا سکون اور معاشرے کا نظام بھی برباد کر رہے۔

جہاں اور برائیوں نے ان رشتوں اور معاشرے کو برباد کیا وہی منشیات کا استعمال جس نے نوجوان نسل کو کسی کام کہ نہ چھوڑا انکی ذہنی جسمانی صلاحتیں محدود مفقود کر دی اس نے بھی خاندانوں کے خاندان اجاڑ دیئے۔

ہمارے ہاں ایک فرسودہ کنسیپٹ یہ پایا جاتا کہ بچہ بگڑ گیا بے راہ روای کا شکار ہو گیا تو اس کی شادی کر دو کسی کی بیٹی آ کر اس کو ٹھیک کرے وہ بیچاری اس کو کیا ٹھیک کر سکتی اگر آپ اپنی اولاد کو ٹھیک نہیں کر سکتے لہذا بیٹیاں نشیوں کے تشدد و ظلم کی بھینٹ چڑھانے کے لیے نہیں خدا نخواستہ کسی کی اولاد بہک گئی ہے تو خدارا پہلے اس کا علاج کروائے ایسے کسی بیٹی کی زندگی تباہ نہ کرے۔ اس سے نہ صرف ان دو افراد بلکہ آنے والوں بچوں کا مستقبل بھی داؤ پر لگ جاتا خیر ہمیں اپنی اجتماعی سوچ رویے اور فکری انداز بدلنے کی اشد ضرورت تا کہ ہمارا معاشرہ مزید بربادی سے بچ سکے اور ہماری روایات اور احسن تہذیب باقی رہ سکے اس کے لیے سب سے پہلے ہمیں اپنے دین کے اصولوں کو واپس اپنانا ہو گا بنیادی بگاڑ پیدا کرنے والے اسباب کا سدباب کرنا ہو گا۔

اور اپنے قبائلی اور علاقائی نظام کو مزید کارآمد کرنا ہو گا کہ خدانخواستہ کوئی چپقلش ہوتی میاں بیوی میں تو انکی صلح کروائی جا سکے بڑے ان کی غلط فہمی کا تدارک کرے اور مزید معاملے کو الجھنے سے بچائے تا کہ زندگیاں برباد ہونے سے بچ سکے۔ اس سے کئی بچے بھی متاثر ہوتے جب گھر ٹوٹتے تو انکے بچے بھی ذہنی جذباتی تشدد اور قرب کا شکار ہوتے جس کی وجہ سے انکا مستقبل بھی داؤ پر خیر اللہ ہمارے معاشرے اور خاندانوں کو ایسی آزمائشوں سے محفوظ رکھے۔

عمران خان حملے کا مقدمہ سیاسی مداخلت سے درج نہیں ہوا تھا

تاثر ہے پولیس کو حکومتیں سیاسی ہتھیار کے طور استعمال کرتی ہیں، سپریم کورٹ

اسلام آباد (صباح نیوز) چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس عمر عطا بندیال نے پولیس میں تبادلوں سے متعلق کیس کی سماعت کے دوران ریمارکس دیئے کہ عمران خان حملے کا مقدمہ سیاسی مداخلت کی وجہ سے درج نہیں ہوا تھا۔ سپریم کورٹ میں چیف جسٹس عمر عطا بندیال کی سربراہی میں تین رکنی بینچ نے پولیس افسران کے سیاسی بنیادوں پر تبادلوں کے خلاف کیس کی سماعت کی، جس میں عدالت نے پولیس افسران کے قانون میں درج وقت سے پہلے تبادلوں سے روکتے ہوئے پنجاب اور کے پی حکومت کو پولیس آرڈر 2002 پر عملدرآمد کا حکم دیدیا۔ عدالت نے حکم دیا کہ مقررہ وقت سے پہلے تبادلہ ناگزیر ہو تو وجوہات تحریر کی جائیں۔ کسی بھی افسر کو سینئر پولیس افسر کی مشاورت کے بغیر نہ ہٹایا جائے۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ سندھ اور بلوچستان میں بھی کیوں نہ گڈ گورننس کا یہی فارمولا اپنایا جائے؟۔ سپریم کورٹ نے پنجاب، پختونخوا، سندھ اور بلوچستان پولیس سے 10 سال میں تبدیل کیے گئے افسران کی فہرست طلب کرلی۔ چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ کیا پنجاب حکومت خود قانون پر عمل کرے گی یا عدالت حکم دے؟۔

اسلامی نظریاتی کونسل کا اجلاس

21 دسمبر کو میر پور میں طلب

مظفرآباد (پی آئی ڈی) چیف جسٹس آزاد جموں وکشمیر وچیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل جسٹس راجہ سعید اکرم خان نے آزاد جموں وکشمیر اسلامی نظریاتی کونسل کا باقاعدہ اجلاس نمبر 105 مورخہ 21 دسمبر 2022 بروز بدھ، بوقت 10:30 بجے دن بمقام سپریم کورٹ ریسٹ ہاؤس میر پور آزاد کشمیر میں طلب کیا۔ اجلاس میں معزز اراکین کونسل کے علاوہ دیگر متعلقہ حکام شرکت کریں گے۔ ایجنڈا اجلاس میں شامل مسودہ قانون آمدہ محکمہ قانون، انصاف، پارلیمانی امور وانسانی حقوق بابت AJ&K Child Marriages Restraint Bill,2021 اور Transfer of Property(Amendment) Act,2021 پر ابتدائی غور وخوض کیا جائے گا۔

ڈالر مزید مہنگا، 224 روپے 80 پیسے کا ہوگیا

کراچی (صباح نیوز) امریکی ڈالر کی پرواز نہ رک سکی جس کی وجہ سے پاکستانی روپیہ زوال پذیر ہے۔ جمعرات کی صبح کاروبار کے آغاز میں ہی ڈالر مزید مہنگا ہوا ہے۔ انٹربینک میں ڈالر 9 پیسے مہنگا ہونے کے بعد 224 روپے 80 پیسے کا ہوگیا ہے۔ گزشتہ روز انٹربینک میں ڈالر 224 روپے 71 پیسے پر بند ہوا تھا۔ پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں کاروبار کا مثبت آغاز ہوا ہے۔ پاکستان اسٹاک ایکسچینج کا 100 انڈیکس 125 پوائنٹس کے اضافے سے 41863 پر آگیا ہے۔

باتیں خورشید ملت کی

مظہر اقبال مظہر (لندن)

انیس سو چون 1954 میں برطانیہ سے قانون کی اعلیٰ ترین ڈگری لے کر پاکستان لوٹنے والے بیرسٹر کے ایچ خورشید ایک ماہر قانون دان تھے جو بعد ازاں آزاد جموں وکشمیر کے صدر کے عہدے پر فائز رہے تھے۔ تاہم ان کی اصل شناخت قائداعظم محمد علی جناح کے ایک قابلِ اعتماد سیکرٹری کی حیثیت سےتھی۔ ان کی یاداشتوں پر مبنی "تاریخی مشاہدات و واقعات" کے عنوان سے چھپنے والی کتاب نظریہ پاکستان ٹرسٹ کے زیر اہتمام شائع ہوئی تھی۔ اس کتاب کو کے ایچ خورشید کی اہلیہ بیگم ثریا خورشید نے ترتیب دیا جو کہ خود بھی ایک قد آور شخصیت ہیں۔ اس کی وجہ سابق صدر ریاست کی اہلیہ کی حیثیت نہیں بلکہ ذاتی کردار، دیانتداری اور اعلیٰ اخلاقی اقدار سے ان کی وابستگی ہے۔

مرحوم کے ایچ خورشید کی سیاسی زندگی کا احاطہ کرتی ہوئی یہ کتاب ایک تاریخی دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے۔ بہت سے لوگوں کے لیے کے ایچ خورشید (خورشید حسن خورشید) ان انتہائی پرجوش کشمیریوں میں سے ایک تھے جو ماضی میں جینا چاہتے تھے۔ تاہم اس کتاب کے ذریعے اگر ان کی زندگی بھر کی جدوجہد پر نظر ڈالی جائے تو وہ جمہوریت اور جمہوری اقدار کے سچے عاشق دکھائی دیتے ہیں۔ پاکستان کے سابق صدر ایوب خان سمیت حاکمین کے ساتھ کے ایچ خورشید کے اختلافات حقیقی اور ریاست جموں وکشمیر کے لیے ان کے نظریے کی بنیاد پر تھے۔ انہوں نے اپنے لوگوں کے حقوق کا چیمپیئن یا آزادی کی تحریک کا شاہسوار ہونے کا دعویٰ کبھی نہیں کیا جیسا کہ آزاد جموں وکشمیر میں ان کے ہم عصر سیاسی قائدین تسلسل یہ دعویٰ کرتے چلے آئے تھے۔ وہ قبیلوں، خاندانوں اور برادریوں کے نام پر سیاسی جدوجہد کے قائل نہیں تھے بلکہ خالصتاً نظریاتی آدمی تھے۔

ثریا خورشید لکھتی ہیں کہ خورشید دل کی گہرائیوں سے پاکستانی تھے۔ وہ کشمیری قومیت اور کشمیریت کے حوالے سے بہت جذباتی تھے۔ وہ نہ صرف منگلا ڈیم کے متاثرین کے حقوق کے تحفظ کے لیے ثابت قدم رہے بلکہ ایسے دیگر کئی معاملات میں مرکزی حکومت کی مداخلت کے جواز پر سوال اٹھاتے رہے۔ بیگم ثریا خورشید نے اس کتاب میں نقل کیا ہے کہ قائداعظم نے ایک بار کہا تھا کہ "پاکستان میری بہن، میرے سیکرٹری اور میرے ٹائپ رائٹر نے حاصل کیا"۔

وہ چیف ایڈیٹر نوائے وقت حمید نظامی کے 1959 میں لکھے گئے ایک اداراتی نوٹ کا حوالہ دیتے ہوئے لکھتی ہیں کہ کے ایچ خورشید نے تقسیم ہند کے پرتشدد ترین سالوں میں قائد کے سیکرٹری کی حیثیت سے دن رات محنت کی۔ انہوں نے مسلم لیگ کے مقاصد کے حصول کے لیے اپنی وابستگی، وفاداری اور عزم کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ اور بانی پاکستان کی شبانہ روز خدمت کرتے ہوئے انہوں نے ثابت کیا کہ وہ محمد علی جناح کا صحیح انتخاب تھے اور شاید مستقبل میں جموں و کشمیر میں قیادت کے لیے موزوں ترین امیدواروں میں سے ایک تھے۔

سری نگر کے دورہ میں قائد کے ساتھ رہنے اور ان کا اعتماد حاصل کرنے کی ایک بڑی وجہ یہ تھی کہ وہ اپنی ذاتی زندگی میں قائد کی طرح ایمانداری، سچائی اور نظم وضبط پر یقین رکھتے تھے۔ قیام پاکستان کے بعد ایک پڑھے لکھے اور اعلیٰ تعلیم یافتہ وکیل کی حیثیت سے وہ پاکستان یا بیرون ملک ایک خوشگوار، خوشحال اور کامیاب زندگی گزار سکتے تھے لیکن انہیں جموں وکشمیر میں اپنے ہم وطنوں کی ? غلامی کسی صورت قبول نہ تھی۔ یہی سوچ ان کی سیاسی اٹھان کا باعث بنی اور انہوں نے اپنی ساری زندگی اسی نظریاتی سوچ اور سیاسی جدوجہد کی نذر کردی

بیگم ثریا خورشید لکھتی ہیں کہ جب بھی کے ایچ خورشید کے اخلاق و اقدار کو للکارا جاتا تو وہ چیلنج کرنے والے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر سچ بول کر اقتدار کی راہداریوں سے نکلنے سے دریغ نہیں کرتے تھے۔ 1958 میں انہوں نے کشمیر لبریشن موومنٹ کی سیاست کے طوفانی سالوں کے دوران چار ماہ حراست میں گزارے لیکن کشمیر کاز پر اپنے اصولی موقف پر سمجھوتہ نہیں کیا۔ کشمیریوں کے حق خودارادیت اور تحریک آزادی کے بارے میں ان کے موقف کو غلط طور پر ایک آزاد وخود مختار کشمیر کی جانب لے جانے کی دانستہ کوشش سے تعبیر کیا گیا۔

دوران حراست انہوں نے اپنی ڈائری میں لکھا کہ یہ وہ وقت تھا جب ان کے انتہائی قریبی اور قابل اعتماد ساتھیوں نے ان سے علیحدگی اختیار کرنا شروع کر دی تھی۔ ان کے ساتھیوں کا خیال تھا کہ وہ حکومت وقت کا اعتماد کھو چکے تھے۔ لیکن وہ جانتے تھے ایک حقیقی جمہوریت پسند کبھی بھی آمروں کا کاسہ لیس نہیں ہوسکتا۔

خورشید کو ان کے نظریاتی پیروکاروں نے بجا طور پر خورشید ملت کا نام دیا ہے کیونکہ وہ آزاد سرزمین کی پہلی اور واحد آواز تھے جو چاہتے تھے کہ آزاد کشمیر کی حکومت کو سابقہ ریاست جموں وکشمیر کے تمام حصوں کے عوام کی نمائندہ حکومت کے طور پر تسلیم کیا جائے۔ متنازعہ ریاست جموں وکشمیر کے حوالے سے بنیادی طور پر اس نظریاتی اور انتہائی اہم موقف کا مقصد بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر کی آزادی کے لیے ایک ٹھوس اور جاندار جدوجہد کو یقینی بنانا تھا۔

بحیثیت انسان کے ایچ خورشید ایک عاجز، خوددار اور وفادار انسان تھے۔ لیکن، ایک کشمیری کے طور پر، وہ اندر اور باہر سے ایک نظریاتی آدمی تھے۔ کے ایچ خورشید کے سیاسی فلسفے اور نقطہ نظر کو ہمیشہ غلط سمجھا جاتا رہا ہے۔ وہ جموں وکشمیر کی ریاست کے پاکستان کے ساتھ الحاق کے نظریے کے خلاف نہیں تھے لیکن ریاست کے مستقبل کے حوالے سے کشمیریوں پر کسی خاص اقدام کو قبول کرنے کے لیے دباؤ ڈالنے کے سخت مخالف تھے۔ ان کا عزم یہ تھا کہ اولیں طور پر مقبوضہ علاقے کو آزاد کرانے کی کوششیں کی جائیں اور جموں وکشمیر کے عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا مکمل اختیار دیا جائے۔

بیگم ثریا خورشید نے اس کتاب کے ذریعے خورشید ملت کے ایچ خورشید کی کشمیریت کے لیے غیر متزلزل حمایت کو بجا طور پر ایک تاریخی دستاویز کی شکل دی ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ

کے ایچ خورشید کا خیال یہ تھا چونکہ ریاست جموں وکشمیر کا بڑا حصہ ابھی تک آزاد نہیں ہوا ہے، اس لیے آزاد کشمیر کے سیاستدانوں، حکمرانوں اور عوام کے نمائندوں کو پرتعیش زندگی نہیں گزارنی چاہیے۔ جموں وکشمیر کا آزاد کرایا گیا علاقہ حقیقی طور پر کے ایچ خورشید کے لیے ایک بیس کیمپ تھا۔ وہ بیس کیمپ میں رہتے ہوئے مکمل ریاست کی آزادی کے خواب دیکھنے والوں کے لیے عیش و عشرت اور آسائشوں والی زندگی گزارنے کے خیال سے ہی نفرت کرتے تھے۔

کے ایچ خورشید جب آزاد جموں وکشمیر کے صدر کے عہدے پر فائز ہوئے تو ایوان صدر میں ایک عام آدمی کی حیثیت میں سادگی سے رہتے رہے۔ ان کے ہم عصر سیاستدانوں اور اہم حکومتی عہدوں پر فائز شخصیات کا تحریک آزادی کے بیس کیمپ میں حکومتی وسائل اور جھنڈے والی سرکاری گاڑیوں کا بے دریغ استعمال ایک معمولی بات سمجھی جاتی تھی۔ بیگم ثریا خورشید نے لکھا ہے کہ جب وہ صدر ریاست کے عہدے پر فائز تھے تو ایک دن ان کی چار سالہ بیٹی نے جھنڈے والی گاڑی میں سکول جانے کا اصرار کیا۔ انہوں (ثریا خورشید) نے اس کی اجازت دے دی مگر شام کو جب ان کے شوہر اور صدر ریاست کے ایچ خورشید کو اس کا علم ہوا تو انہوں نے سختی سے منع کر دیا کہ اس واقعے کو دوبارہ نہ دہرایا جائے۔ وہ پوچھتی ہیں کہ پاکستان اور آزاد کشمیر کے کتنے سرکاری عہدیدار اور موجودہ کشمیری رہنما ریاستی وسائل کو سنبھالنے میں اس قدر سخت نظم وضبط کی پابندی کریں گے؟

یہ کتاب تاریخ کے ان گوشوں سے بھی پردہ اٹھاتی ہے جب قیام پاکستان کے بعد کے ایچ خورشید ریاست کے مستقبل کے حوالے سے قائداعظم کا اہم پیغام لے کر جموں وکشمیر گئے تو وہاں کے حکمرانوں نے انہیں جیل میں ڈال دیا جس کا قائد کی بہن محترمہ فاطمہ جناح کو بے حد دکھ تھا۔ قائد کی ناگہانی وفات کے وقت کے ایچ خورشید جیل میں تھے۔

کے ایچ خورشید ایک درویش صفت آدمی تھے انہوں نے انتہائی سادہ زندگی گزاری۔ قائد اعظم کے سیکرٹری اور دوبار آزاد کشمیر کے صدر رہے۔ مگر ان کے نام پر کوئی جائیداد نہیں تھی۔ ان کا سفر آخرت بھی ان کے لاکھوں چاہنے والون کو سوگوار کر گیا۔ میرپور میں ایک اجلاس میں شرکت کے بعد لاہور اپنے گھر جانے کے لیے نکلے تو ایک تنظیمی ساتھی سے لفٹ لے کر گجرات تک پہنچے اور وہاں سے لاہور کی ایک مسافر ویگن پر سوار ہوگئے۔ اس گاڑی کا گوجرانوالہ کے قریب حادثہ ہوگیا اور اس حادثے میں کے ایچ خورشید بھی سفر آخرت پر روانہ ہوگئے۔ اس وقت ان کی جیب میں صرف 37 روپے تھے۔ جبکہ ان کا جنازہ بھی کرایے کے گھر میں رکھا گیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور ان پر اپنا سایہ رحمت ڈالے؟ آمین۔

سنگولہ نومنتخب بلدیاتی نمائندوں سے عوامی توقعات

افتخار یونس

آزاد کشمیر میں بالآخر 31 سال کے طویل عرصے بعد وزیر اعظم آزاد کشمیر تنویر الیاس صاحب اور الیکشن کمیشن نے؛ حکومت پاکستان کی سرد مہری؛ عدم دلچسپی اور سیکورٹی کی عدم دستیابی کے باوجود پرامن اور صاف و شفاف طور پر بلدیاتی الیکشن کرانے میں کامیاب ہو گئے۔۔ جس پر انکی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔۔ آزاد کشمیر کے عوام بھی خراج تحسین اور مبارک باد کے مستحق ہیں۔۔ جنہوں نے ان خدشات اور تحفظات کو؛ کہ سیکورٹی نہ ہونے کی وجہ سے دنگا فساد اور لڑائی جھگڑے ہونے کا خدشہ ہے کو اپنی فہم و فراست سے یکسر مسترد کر کے ایک بہترین پر امن؛ معاملہ فہم اور باشعور عوام ہونے کا ثبوت دیا۔۔ اور اس بات کو ثابت کیا کہ ہم پر امن لوگ ہیں، اور آپس میں محبت اتحاد اور یکجہتی کے ساتھ رہتے ہیں۔ اور پوری دنیا کو مضبوط پیغام دیا کہ ہم صرف پر امن ہی نہیں بلکہ ایک مہذب اور باشعور قوم بھی ہیں۔۔

اختیارات کا نچلی سطح پر منتقل ہونا یقیناً یہ عوام کا دیرینہ خواب تھا جسے محترم تنویر الیاس صاحب نے انتہائی نامساعد حالات میں تعبیر کا رنگ دیا جس پر کشمیری عوام نے ہزار اختلافات ہونے کے باوجود انکی اس اقدام کو قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے اور انکے احسان مند بھی ہیں۔۔

یونین کونسل سنگولہ کے عوام نے بھی بلدیاتی الیکشن میں جوش وخروش نئے جذبے اور پر امن رہتے ہوئے اپنے پسندیدہ امیدوار کے حق میں؟ اپنے ووٹ کا استعمال کیا۔۔ اور جموں وکشمیر پیپلز پارٹی کو اپنی محرومیوں کا نجات دہندہ سمجھ کر اپنے روشن اور شاندار مستقبل کے لئے بھاری مینڈیٹ دے کر کامیاب کرایا۔۔ اگر چہ گزشتہ 5 سالوں اور موجودہ ایک ڈیڑھ سال میں جے کے پیپلز پارٹی سنگولہ میں کوئی بھی خاطر خواہ کام کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکی اور انکی اس پورے عرصے میں انتہائی مایوس کن کارکردگی رہی۔۔ آج بھی سکولوں کے کمرے کی تعمیر ہو یا سڑک کی مرمتی ہو یا نئی لنک روڈ نکالنی ہو لوگ اپنی مدد آپ کے تحت ہی یہ سب کام سرانجام دے رہے ہیں۔۔

سنگولہ کی اکثریتی عوام نے جے کے پی پی پر اعتماد کر کے انکو ایک بہت بڑی آزمائش سے دوچار کر دیا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کامیاب ہونے والے نمائندے اپنی سابقہ کارکردگی کو دھراتے ہیں یا نئے عزم اور حوصلے کے ساتھ سیاسی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر عوام کی توقعات پر پورا اترنے کی کوشش کرتے ہیں یا پھر انکی قسمت میں وہی محرومیاں ہونگی جن کو ختم کرنے کے لئے اہلیان سنگولہ نے ان پر اعتماد کیا ہے اور بھاری اکثریت سے کامیاب کرایا ہے۔۔ امید واثق ہے کہ اپنی سابقہ کارکردگی کو سامنے رکھ کر بہتر مستقبل کی طرف پیش قدمی کرینگے۔۔

چکڑیاں تاہل چوک روڈ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کو انٹر کالج کا درجہ گورنمنٹ ہائیر سکینڈری سکول کی بلڈنگ کی تعمیر اپر سنگولہ میں بی ایچ یو اور ساہلیاں سنگولہ جنگل کا حل طلب مسئلہ ؟ سنگولہ میں سکولوں کی اپ گریڈیشن تھانے کچہریوں سے دور اور سب سے بڑھ کر سنگولہ کے عوام کی خود کی شناخت اور مقام؛ یہ وہ مسائل ہیں جن کے حل کے لئے عوام علاقہ سنگولہ گزشتہ کہیں سالوں سے سراپا احتجاج ہیں۔۔ اور آج تک یہ مسائل جوں کے توں ہیں۔۔ آج بھی بچے کھلے آسمان تلے گرمی ہو یا سردی زمین پر بیٹھ کر پڑھنے پر مجبور ہیں۔۔ کھنڈر نما اور موت کے کنواں کا منظر پیش کرتی سڑکوں پر عوام سفر کر رہے ہیں انکی ری کنڈیشن۔۔ سنگولہ میں آر پار کی بڑھتی ہوئی خلیج کو کم کر بھائی چارے اور یکجہتی کی فضا قائم کرنا اور اہلیان سنگولہ کو یہ باور کرانا کہ ہم سب ایک ہی گلدستے کے پھول ہیں اور ہم سبکی غمیاں اور خوشیاں سانجھی ہیں۔ دوریوں؛ نفرتوں اور فاصلوں کو قربتوں میں تبدیل کرنا۔ یہ وہ توقعات ہیں جن کی بنا پر عوام نے محترم حفیظ صاحب اور انکی ٹیم کو بھاری اکثریت سے کامیاب کرایا ہے۔۔

اب یہ انکے لئے امتحان ہے کہ وہ عوامی توقعات پر پورا اترتے ہیں یا انکے اعتماد کو ٹھیس پہنچاتے ہیں۔۔ اور

سب جماعتوں کو سنگولہ کو وسیع تر مفاد اور ان چیلینجز کا مقابلہ کرنے کے لئے ساتھ لے کر چلتے ہیں۔۔ یا کسی ایک مخصوص جماعت کے نمائندے کے طور پر سامنے آتے ہیں۔۔ فیصلہ ان کے ہاتھ میں ہے۔۔۔!

ہندوستان کی پاکستان میں دہشت گردی

صبح نو
راجہ ذاکر خان
finduspk@yahoo.com

وزیر مملکت برائے خارجہ امور حنا ربانی کھر اور وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ نے پریس کانفرنسز میں ہندوستان کی طرف سے پاکستان میں دہشت گردی کے کھلے شواہد پیش کیے ہیں، ان حقائق اور شواہد کی روشنی میں ہندوستان کو عالمی سطح پر کٹہرے میں کھڑا کیا جانا چاہیے اور ہندوستان کو دہشت گرد ملک قرار دلوا کر اس پر اقتصادی پابندیاں عائد کی جانی چاہیے تا کہ دنیا کو دہشت گردی سے پاک کر کے پر امن بنایا کیا جا سکے۔ ہندوستان نہ صرف پاکستان میں دہشت گردی کی سرگرمیوں میں ملوث ہے بلکہ اس کی دہشت گردانہ سرگرمیاں دیگر ممالک تک بھی پھیل چکی ہیں، چند ماہ قبل برطانیہ کے شہر ایسٹر میں بھی آر ایس ایس کے غنڈوں نے مسلمانوں پر حملے کیے اور ایک مسجد کو بھی نشانہ بنانے کی سازش کی، ان غنڈوں کے حوالے سے کہا جا رہا ہے کہ نریندر مودی کی حکومت نے طلبہ کے روپ میں آر ایس ایس کے غنڈوں کو ویزے جاری کرائے، جنھوں نے ایسٹر میں دہشت گردی کا ارتکارب کر کے برطانیہ جیسے ملک کو بھی شکار کیا۔ سمجھوتہ ایکسپریس اور پلوامہ واقعات کے حوالے سے خود ہندوستان کے اہل دانش اور سرکاری اہل کار کھلے بندوں اس کا اظہار کر رہے ہیں کہ یہ ہندوستان کی اپنی کارستانی تھی اور الزام پاکستان پر لگا کر پاکستان کو دنیا میں بدنام کرنے کی سازش کی گئی۔ اس طرح کے درجنوں دیگر واقعات ہیں جو ہندوستان نے خود کیے اور الزام پاکستان پر لگایا، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہندوستان پاکستان کو عالمی سطح پر بدنام کرنے کے لیے اپنے شہریوں کو بھی قتل کر رہا ہے جو دہشت گردی کی بدترین شکل ہے۔

ہندوستان اور اسرائیل انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کے ساتھ ساتھ کشمیر اور فلسطین میں جنگی جرائم کے بھی مرتکب ہو رہے ہیں، ہندوستان اور اسرائیل ریاستی دہشت گردی کرنے اور پھیلانے والے ممالک میں پہلے اور دوسرے نمبر پر ہیں، اقوام متحدہ کے چارٹر اور سلامتی کونسل کی قراردادوں کو تسلیم نہ کرنا اور ان کی خلاف ورزیاں کرنے والے ممالک میں ان کا پہلا نمبر ہے، ہندوستان اور اسرائیل کی انسانیت کے خلاف جرائم کی ایک طویل فہرست ہے، اقوام متحدہ کے چیپٹر 7 پر فٹ بیٹھتے ہیں اور ان کے خلاف کارروائی بنتی ہے۔

ہندوستان کی قیادت اول روز سے پاکستان کے خلاف ریشہ دانیوں میں مصروف تھی مگر نریندر مودی اور اس کی فاسسٹ حکومت نے کھل کر پاکستان کے خلاف دہشت گردی کا کام شروع کیا ہوا ہے، نریندر مودی نے کھل کر کہا کہ ہندوستان نے پاکستان کو عدم استحکام کا شکار کرنے کے لیے بجٹ میں رقم مختص کی ہے، مودی ہر اس فرد کے ساتھ ہے جو پاکستان کے خلاف آواز بلند کر رہا ہے، پاکستان کے اندر اور کشمیر میں مودی سرکار ان افراد کو فنڈز فراہم کرے گی جو پاکستان کے خلاف کام کریں گے۔ یہ مودی اور اس کی سرکار کا کھلا اعلان ہے۔ اس سے بڑی کھلی دہشت گردی اور کیا ہو سکتی ہے؟ حتیٰ کے پاکستان کو توڑنے کی بات کی اور بنگلہ دیش میں جا کر کھلے عام اعلان کیا ہے کہ مودی کو اس بات پر فخر ہے کہ وہ پاکستان توڑنے میں مکتی باہنی کے دستوں میں اہم کردار کے طور پر شامل تھا۔

ہندوستان نے بلوچستان، وانا وزیرستان کراچی اور پنجاب کے ساتھ ساتھ آزاد کشمیر اور مقبوضہ کشمیر میں پاکستان کے خلاف زہر اگلا بلکہ ایسی تنظیموں اور افراد کو مالی اور دیگر حوالوں سے معاونت کی تا کہ پاکستان کو کمزور کیا جا سکے۔

مقبوضہ کشمیر میں مودی حکومت کی 15 لاکھ قابض افواج نے تمام استعماری ہتھکنڈے استعمال کیے تا کہ کشمیریوں کو پاکستان سے بدزن کیا جائے اور کشمیریوں کو پاکستان سے مایوس کیا جائے، ان تمام ہتھکنڈوں کے باوجود کشمیری پاکستان سے محبت اور آزادی کے لیے پر عزم ہیں۔

نریندر مودی ہٹلر ثانی کا روپ دھار کر جنوبی ایشیا کو مقتل گاہ بنانے کی راہ پر گامزن ہے، ہندوستان کے اندر 75 کروڑ انسانوں کو ہندوتوا سوچ اور آر ایس ایس کے ایجنڈے کے مطابق زبردستی ہندو بنانے کے عمل پر کار بند ہے، ہندوستان کے اندر فوجی تربیت دینے کے لیے نوجوانون کو بھرتی کیا جا رہا ہے تا کہ وہ فوج کے شانہ بشانہ دیگر اقلیتوں کو قتل کیا جا سکے، ہندوستان کے مسلمان تو پہلے ہی مظالم کا شکار تھے مگر مودی کے آنے کے بعد ہندوستان کے اندر کوئی بھی اقلیت محفوظ نہیں ہے۔ عیسائی، دلت، مسلمان، شودر سمیت تمام اقلیات کو خطرات لاحق ہیں۔

انسانی حقوق کے عالمی ادارے مودی ہٹلر کے عزائم سے دنیا کو آگاہ کر چکے ہیں اور مزید کر رہے ہیں، نریندر مودی دہشت گردی کے ذریعے دنیا کو تیسری عالمگیر جنگ کی طرف دھکیل رہے رہا، عالمی دنیا نے مودی کو خطرناک عزائم اور متصبانہ اقدامات سے نہ روکا اور ہندوستان کو دہشت گردی کرنے اور پھیلانے کا مجرم قرار دے کر فوری کارروائی نہ کی تو دنیا تیسری عالمگیر جنگ سے دوچار ہوگی اور کروڑوں انسان لقمہ اجل بن جائیں گے۔

عالمی دنیا دہشت گردی کرنے اور پھیلانے کا جو بھی پیمانے اپنائے گی ہندوستان اس کے زمرے میں آئے گا۔ نریندر مودی ہندوتوا سوچ پر کار بند ہے اور ہندوستان خطرناک ملک بنتا جا رہا ہے، انسانوں کو جبری طور کسی بھی زمانے میں مذہب تبدیل کرنے کا کسی بھی گروہ اور جماعت نے یہ رویہ اختیار نہیں کیا جو ہندوستان کے اندر مودی سرکار اور اس کے گماشتے اختیار کیے ہوئے ہیں۔

پاکستان نے مودی کے خطرناک عزائم کا ادراک کرتے ہوئے اس کے تدارک کے لیے عالمی فورمز پر جانے کا احسن فیصلہ کیا ہے۔ پوری قوم کو یک جان اور یک زبان ہو کر ہندوستان کے عزائم کو ناکام بنانا ہوگا۔ کشمیر کو آزاد کرا کر پاکستان کا حصہ بنا کر بنگلہ دیش کا قرض چکانا ہوگا۔

☆☆☆☆☆

بقیہ 1

عبدالرحمن اور ان کے ساتھیوں نے ترانہ پر زبردست پرفارم کیا جسے حاضرین اور مہمان خصوصی نے خوب سراہا اور ہال تالیوں سے گونجتا رہا دانیہ صغیر، عفت اور ان کے ٹیم کی پرفارمنس بھی خوب رہی تقریب کی خاص بات یہ رہی کہ ادارہ کے تمام طلباء نے بھرپور پرفارم کیا عثمان اور ان کے ساتھیوں نے جو پشتو نغمہ پیش کیا اسے بھی طلباء سے خوب داد ملی اسکول کی طالبات رخسار اور اقراء نے بہترین نظامت کے فرائض سرانجام دیے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سردار عزیر خالق نے طلباء کی بہترین کارگردگی کی تعریف کی اور کہا ادارہ کے قیام کو مختصر عرصہ ہوا لیکن طلباء کی کارگردگی انتہاء متاثر کن ہے ادارہ کے پرنسپل سردار عبدالمنان نے اپنے خطاب میں مہمان خصوصی اور ان کے ساتھیوں کا خصوصی شکریہ ادا کیا اور ادارہ کے قیام کے مقاصد بتاتے ہوئے کہا کہ ہم طلباء کی تعلیم کے ساتھ ان کی تربیت پر خصوصی توجہ دیتے ہیں تا کہ مستقبل میں طلباء معاشرہ میں اپنا بہترین کردار ادا کر سکیں تقریب کے اختتام پر مہمان خصوصی سردار کامران اعظم نے طلباء سے اپنے خطاب میں کہا کہ ہمارے شہر میں بیشمار اسکولز کالجز ہیں اور تعلیمی معیار بھی بہت بہتر ہے لیکن بدقسمتی سے طلباء کی تعلیم پر تو زور دیا جاتا ہے لیکن ان کی تربیت کی طرف توجہ نہیں دی جاتی یہی وجہ ہے کہ ہم تعلیم میں تو آگے ہیں لیکن معاشرہ بجائے بہتری کی جانب بڑھنے کہ تنزلی کی طرف گامزن ہے میں اس ادارہ کے پرنسپل صاحب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں جنھوں نے طلباء کی تعلیم کے ساتھ تربیت پر بھی زور دے رہے ہیں انھوں نے طلباء پر زور دیا کہ آپ اپنا ہدف اور ٹارگٹ بڑا سے بڑا رکھیں تا کہ عملی زندگی میں آپ بہترین کامیابیاں سمیٹ سکیں۔۔۔۔سردار کامران اعظم نے توقع ظاہر کی کہ جلد اس ادارہ کا شمار راولاکوٹ کے بہترین اداروں میں ہو گا۔۔۔تقریب کیا اختتام پر بہترین پرفارم کرنے والے طلباء میں انعامات تقسیم کیے گئے۔

بقیہ 2

2022 سے نافذ ہو گئے ہیں۔ کشمیری رہنماؤں نے بھارتی بی جے پی حکومت کے اس اقدام کو جموں کشمیر کی معیشت پر براہ راست حملہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کا مقصد مقامی لوگوں کو مکمل طور پر بے اختیار کرنا ہے۔ یہ دراصل مقامی کشمیری آبادی کے تناسب کو تبدیل کرنے کی کوشش ہے۔ کے پی آئی کے مطابق جموں وکشمیر کے محکمہ ریونیو کے لینڈ گرانٹ رولز 2022- کے مطابق جموں وکشمیر لینڈ گرانٹس ایکٹ 1960 کے سیکشن 9 ذیلی 4 کے تحت حکومت لیز اور پٹے پر دی گئی زمین کا قبضہ فوری طور واپس لے سکے گی۔ حکومت کسی بھی الاٹی کو غیر مجاز قابضین کے خلاف بے دخلی ایکٹ 1988 کے تحت بے دخل کر سکے گی۔ جموں اور کشمیر لینڈ گرانٹس رولز 1960 کے تحت لیز کی تجدید نہیں کی جائے گی۔ نئے قوانین کے تحت مالیاتی کمشنر ریونیو کی سربراہی میں اور مختلف محکموں کے عہدیداروں پر مشتمل ایک بااختیار کمیٹی، قواعد کے مطابق، زمین اور لیز کی منظوری کے مقصد کی نشاندہی اور تعین کرے گی۔ کمیٹی کا کام، قواعد کے مطابق، لیز دینے کی مدت کی سفارش کرنا بھی ہوگا، جو کہ عام طور پر 40 سال کیلئے ہوگا۔ یہ لیز کے ہر معاہدے اور اس کی شرائط کی بھی نگرانی کرے گی۔ جموں وکشمیر لینڈ گرانٹ رولز 2022- پر مقبوضہ کشمیر کی سیاسی جماعتوں نے سخت تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ بھارتی ٹی وی کے مطابق سیاسی قیادت کا کہنا ہے کہ بی جے پی حکومت جموں وکشمیر کے مقامی لوگوں اور ان کی آبادی کے تناسب کو تبدیل کرنے کی کوشش کر رہی ہے اور باہر کے لوگوں کو زمین لیز پر دے رہی ہے۔ سابق وزرائے اعلیٰ نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر محبوبہ مفتی نے نے کہا ہے کہ لزام لگایا کہ انتظامیہ مقامی لوگوں، اداروں، سیاحت کے شعبے سے وابستہ افراد، ہوٹل والوں اور کاروباری مقاصد کے لیے لیز پر حاصل کی گئی زمین کے مالکان کو تجدید کا موقع دیے بغیر زمین سے بے دخل کر رہی ہے۔ جموں وکشمیر لینڈ گرانٹس ایکٹ 1960 کے سیکشن 9 اور 4 کے تحت حکومت کے محکمہ محصولات رہائشی مقاصد کے علاوہ تمام کرایہ داروں سے زمین کا قبضہ فوری طور پر واپس لیا جائے گا۔ عمر عبداللہ نے ان قواعد کو انتہائی بدقسمتی قرار دیتے ہوئے کہا کہ کم از کم جن لوگوں نے مشکل وقت میں ان اداروں، ڈھانچے اور کاروبار کو زندہ رکھا، انہیں پہلا موقع ملنا چاہیے۔ میں اس بات سے اتفاق کرتا ہوں کہ لیز کی میعاد ختم ہو چکی ہے اور ان کی تجدید کی ضرورت ہے، لیکن جن کے پاس لیز ہیں انہیں تجدید کا موقع ملنا چاہیے۔ ریٹ طے کریں اور ان سے کہو کہ پیسے جمع کرائیں۔ یہ کہتے ہوئے کہ اس اقدام کا مقصد باہر کے لوگوں کو لانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیسا انصاف ہے؟ بے دخلی کا مقصد صرف باہر سے لوگوں کو لانا ہے۔ کیا یہاں رہنے والوں کا حق نہیں ہے کہ وہ پہلے سے زمین حاصل کرے یا باہر والوں کو ملے گا؟ پہلے ان لوگوں کو دیں جو اس کے رہائشی ہیں۔ یہاں کی زمین جو پہلے سے یہاں رہتے ہیں اور جنہوں نے مشکل وقت میں یہاں کے ادارے چلائے ہیں انہیں دی جائے۔ کے پی آئی کے مطابق سری نگر میں پی ڈی پی ہیڈ کوارٹر میں میڈیا سے بات چیت میں محبوبہ مفتی نے لینڈ گرانٹ رولز 2022- کو جموں وکشمیر معیشت پر براہ راست حملہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد مقامی لوگوں کو مکمل طور پر بے اختیار کرنا ہے۔ سابق وزیر اعلی نے لینڈ گرانٹ رولز 2022 کو جاری کرنے کو اسرائیلی طرز کی پالیسی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح اسرائیل فلسطین میں لوگوں کی زمینیں چھین کر وہاں اسرائیلیوں کو آباد کراتا ہے، اسی طرز پر یہاں بھی مرکزی حکومت نے پالیسی شروع کی ہے۔ محبوبہ نے کہا کہ ان کے دور حکومت میں بھی فوجی کالونیوں کی تعمیر کی بات کی گئی تھی تاہم انہوں نے اس کی اجازت دینے سے دوٹوک الفاظ میں انکار کیا تھا۔ واضح کیا تھا کہ جموں کشمیر کے لوگوں کی زمین پر کسی اور کو آباد کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ لوگوں کو بے اختیار کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جبکہ ہوٹل مالکان اور کاروباریوں کے روزگار پر یہ براہ راست حملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دکانداروں، سیاحت سے جڑے ہوئے لوگوں اور دیگر تاجروں وصنعت کاروں کا روزگار اس پر منحصر ہے۔ محبوبہ نے کہا کہ سینکڑوں برسوں سے لوگ اس زمین پر آباد ہیں اور انہیں اب بے دخل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

بقیہ 3

ہے کہ جن لوگوں نے ووٹ دئے اور مجھے بلدیاتی الیکشن میں کامیابی دلوائی میں ان تمام ووٹران اور سپورٹران کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

بقیہ 4

چھتری سردار طلعت حنیف نے انجام دیئے۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا اس کے بعد نعت رسول مقبول پیش کی گئی۔ حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے نومنتخب کونسلرز و ڈسٹرکٹ کونسلرز نے کہا کہ وہ منتخب ہونے پر عوام کا بھرپور شکریہ ادا کرتے ہیں اور وہ یہ وعدہ کرتے ہیں کہ عوام کی بھرپور خدمت کریں گے اور جن جن علاقوں سے وہ منتخب ہوئے ہیں اُن علاقوں کی تعمیر و ترقی میں بھرپور کردار ادا کریں گے۔ مقررین نے کہا کہ حالیہ بلدیاتی انتخابات میں عوام نے جموں کشمیر پیپلز پارٹی کو جس طرح کامیاب کیا ہے اس کی مثال نہیں ملتی۔ نو منتخب کونسلر وارڈ چھتری سردار محمد سعید خان نے اپنے خطاب میں کہا کہ وہ اہلیان چھتری کی خدمت میں کوئی کسر نہ چھوڑیں گے اور علاقہ کی تعمیر و ترقی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔ وہ خدمت خلق کو اپنا فرض عین سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس عوام علاقہ چھتری نے اُن پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا وہ اسے کبھی نہیں بھولیں گے۔ نو منتخب ڈسٹرکٹ کونسلر یونین کونسل ہورنہ میرہ نمبردار سردار نذیر حسین خان نے اپنے خطاب میں کہا کہ عوام علاقہ چھتری نے مقامی اُمیدوار کے باوجود انہیں کثیر تعداد میں ووٹ دیئے جس پر وہ ان کے بے حد مشکور و ممنون ہیں۔ وہ گاؤں کے تمام مسائل کو حل کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔ پروگرام سے سردار اسد ابراہیم، سردار نذیر حسین، سردار محمود صابر، سردار محمد سجاد خان، سردار یامین خان، سردار خالد محمود، سیّد مظفر حسین شاہ، سردار محمد سعید خان، سردار طلعت حنیف، سردار محمد اصغر خان، سردار محمد آزاد خان، سردار طیّب اشرف، سردار شکیل نذیر، سردار احسان نذیر، سردار نثار اشرف، سردار حسام عطیف اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔

بقیہ 5

اجلاس طلب کرنے کیلئے دی جائے والی ریکوزیشن کے ایجنڈے کے علاوہ ممبر قانون ساز اسمبلی سردار جاوید ایوب نے بھی برطرف ملازمین کی بحالی کیلئے اسمبلی میں تحریک التواء جمع کروادی۔ گزشتہ روز پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے رہنماؤں امیدوار اسمبلی حلقہ نمبر سات شوکت جاوید میر، امیدوار اسمبلی حلقہ نمبر تین سردار مبارک حیدر نے احتجاجی دھرنے کا دورہ کیا۔ شوکت جاوید میر سردار مبارک حیدر کا دھرنے میں پہنچنے پر سینکڑوں احتجاجی شرکاء نے پرتپاک استقبال کیا اور حکومت کے خلاف جذباتی نعرہ بازی سے دارلحکومت کی فضا گونج اٹھی۔ دھرنے کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات شوکت جاوید میر نے کہا کہ حکومت ایک ارب روپے گاڑیوں اور ایک ارب مرمتی اور ایک ارب فیول کیلئے فراہم کر سکتی ہے تو ملازمین کو اپنے وعدوں کے مطابق مستقل کرنے میں کونسے عالمی قوانین رکاوٹ پیدا کرتے ہیں۔ شوکت جاوید میر نے کہا کہ متحدہ اپوزیشن کے بیس ممبران اسمبلی اور سیاسی پارٹیاں ملازمین کی بحالی تک آپ کے شانہ بشانہ کوہ ہمالیہ اپنا کردار ادا کریں گی۔ شوکت جاوید میر نے کہا ہے بس غریب عوام کے چولہے بجھانے والوں کے اپنے اختیارات حلب اور عیش عشرت مخلوق کی بددعاؤں سے انجام کو پہنچنے والی ہے تحریک انصاف کا دھڑن تختہ اب دنوں کا صبر ہے۔ سردار مبارک حیدر نے خطاب کرتے ہوئے کہا ہم متحدہ اپوزیشن کی ساری قیادت کو آپکے پاس بھی لائیں گے اور اسمبلی کے اجلاس میں آپ کے حقوق کی خاطر دمادم مست قلندر ہوگا۔ اس وقت انتہائی دردناک منظر پیش آیا جب شوکت جاوید میر کے خطاب کے دوران ایک خاتون نے اٹھ کر اپنے مسائل اور حکومت کے وعدوں کی داستان اور بلدیاتی انتخابات میں ووٹ دینے کی یقین دہانیوں کی داستان بھرے مجمعے میں سنا ڈالی جس کے بعد شوکت جاوید میر سردار مبارک حیدر نے برطرف ملازمین کی ترجمانی کا وعدہ کیا۔

بقیہ 6

کے بھارتی حکومت کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کی جلد فہرست بنائی جائے گی۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جسٹس پی ایس نرسمہا پر مشتمل بنچ نے کہا ہم جانچ کر کے تاریخ دیں گے۔ سپریم کورٹ کے ڈویژن بینچ نے یہ ریمارکس اسوقت دیے جب کشمیر کیلئے بھارتی حکومت کی سابق مصالحت کار پروفیسر رادھا کمار نے درخواستوں کی جلد فہرست بنانے کا مطالبہ کیا۔ قبل ازیں 25 گزشتہ سال اپریل اور 23 ستمبر کو، اس وقت کے چیف جسٹس این وی رمنا کی سربراہی میں ایک بنچ نے، آرٹیکل 370 کی دفعات کو منسوخ کرنے کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی عرضیوں کی سماعت کیلئے فہرست بنانے پر اتفاق کیا تھا۔ عدالت عظمی کو دفعہ 370 کی منسوخی کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی دائر درخواستوں کی سماعت کیلئے 5 ججوں کی بنچ کو دوبارہ تشکیل دینا پڑے گا کیونکہ سابق چیف جسٹس جے آئی رمنا اور جسٹس آر سبھاش ریڈی جو ان 5 ججوں کی بنچ کا حصہ تھے جس نے درخواستوں کی سماعت کی تھی، ریٹائر ہو چکے ہیں۔ 2 سابق یا ریٹائر ہو چکے ججوں کے علاوہ، جسٹس سنجے کشن کول، جسٹس بی آر گاوائی اور جسٹس سوریہ کانت، اس بنچ کا حصہ تھے جس نے 2 مارچ 2020 کو 5 اگست 2019 کو آرٹیکل 370 کی دفعات کو منسوخ کرنے کے فیصلے کو بڑی بنچ کو منتقل کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ اس وقت کے چیف جسٹس رنجن گوگوئی نے آرٹیکل 370 کی منسوخی اور جموں وکشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی متعدد درخواستوں کو زیر سماعت لانے کیلئے، 2019 میں جسٹس رمنا کی سربراہی میں ایک آئینی بنچ تشکیل دیا گیا تھا۔ 5 اگست 2019 کو آرٹیکل 370 کو منسوخ کرتے ہوئے بھارتی حکومت نے جموں وکشمیر کی خصوصی حیثیت کو منسوخ کر دیا تھا۔ این جی او، پیپلز یونین آف سول لبرٹیز (پی یو سی ایل)، جموں وکشمیر ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن، نے اس معاملے کو بڑی بنچ کو منتقل کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔

بقیہ 7

پُر رنگا رنگ، پروقار تقریب منعقد کی جائے گی، اس پروگرام میں ہورنہ میرہ سے تعلق رکھنے والے ہر فرد بشمول خواتین کو شرکت کی پُرخلوص دعوت دی جاتی ہے، جموں وکشمیر پیپلز پارٹی کے کارکنان سمیت یونین کونسل سے مختلف مکاتب فکر کے زعما شرکت کریں گے۔

بقیہ 8

کونسلوں میں (ن) لیگ آزاد امیدواروں کی حمایت کر رہی ہے۔ چار یونین کونسلوں میں حکمران جماعت کی جانب سے امیدوار میدان میں نہیں اتارے گئے۔ جبکہ (ن) لیگ اسلام آباد کے صدر اور سابق وفاقی وزیر برائے کیڈ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری کے مطابق ایک یونین کونسل میں جعلسازی کے ذریعہ (ن) لیگی امیدوار کے کاغذات نامزدگی مسترد کئے گئے ہیں۔ (ن) لیگ کی جانب سے باقاعدہ طور پر 84 امیدواروں کو ٹکٹ جاری کردیئے گئے ہیں۔

بقیہ 9

پاکستان کے ساتھ تعلقات میں بہتری ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت اور عرب ممالک کے درمیان دیرینہ تعلقات قائم ہیں اور اگر عرب ممالک متحد رہیں گے اور وہاں امن واستحکام ہوگا تو اس کا سب سے زیادہ فائدہ بھارت کو ہوگا۔ فاروق عبداللہ نے اپنے خطاب پاکستان کے ساتھ تعلقات میں بہتری پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اسکے بغیر ہندوستان میں امن کا قیام ممکن نہیں۔ تقریب سے سابق رکن پارلیمنٹ محمد ادیب نے خطاب کرتے ہوئے ہندوستان اور عرب ملکوں کے درمیان تعلقات کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تقریب میں بھارت میں موجود عرب ممالک کے سفیر اور دیگر نے بھی شرکت کی

بقیہ 10

وآرائش کی جائے گی۔ اس سلسلہ میں کورین کمپنی کیساتھ معاہدہ طے پا گیا ہے۔ باضابطہ معاہدے پر چیئرمین پٹرینڈ ہائیڈرو پاور اوا اینڈ ایم جنگ وون اور دیگر حکام بھی موجود تھے۔ معاہدے پر ترقیاتی ادارہ مظفرآباد کے ڈائریکٹر جمیل مغل اور پٹرینڈ ایم اینڈ اولمیٹڈ کے سی ای او نے دستخط کیے۔ اس موقع پر چیف انجینئر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی اسلم اعوان، ڈپٹی ڈائریکٹر مظہر گیلانی، خواجہ جنید بنڈٹ، ڈپٹی ڈائریکٹر بابر منہاس، پراجیکٹ منیجر فواد اسلم خان اور دیگر بھی موجود تھے۔ اس موقع پر سینئر وزیر و وزیر بلدیات نے کہا کہ کورین کمپنی کی طرف سے چھتر تھوری کے مقام پر سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر اور چھتر پارک کی اپ گریڈیشن وتزین وآرائش کے منصوبوں کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ کورین کمپنی چھتر کے مقام پر سپورٹس کمپلیکس میں والی بال گرا؟ نڈ اور بیڈمنٹن پارک تعمیر کرے گی جو جدید طرز کے ہوں گے اور عالمی معیار کے مطابق ہوں گے۔ چھتر پارک کے ہمراہ شہریوں اور سیاحوں کے لیے خوبصورت واکنگ ٹریک بھی تعمیر کیا جائے گا اور پارک کی تزین وآرائش کے ساتھ ساتھ شجر کاری بھی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کورین کمپنی کی طرف سے سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر سے نہ صرف چھتر بلکہ پورے شہر اور مضافات کے نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کی جدید سہولیات میسر ہوں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ تحریک انصاف کی حکومت نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کی فراہمی کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت اقدامات اٹھا رہی ہے۔ حکومتی بجٹ سے دارالحکومت کے اندر کھیلوں کے میدانوں اور پارکوں کی تعمیر واپ گریڈیشن کے متعدد منصوبوں پر کام جاری ہے۔ ان منصوبوں کی تکمیل سے نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کی معیاری سہولیات دستیاب ہوں گی۔

بقیہ 11

اللہ رہتی دنیا تک قائم رہے گا، پاکستان کے پاس نوجوانوں کا ایک سمندر ہے، نوجوانوں کا سمندر اپنے ملک پر اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہے۔ سابق وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ 17 تاریخ کو عمران خان جو بھی اعلان کریں گے، جو بھی تاریخ دیں گے، میں لبرٹی چوک میں موجود ہوں گا، میری پوری کوشش ہے کہ پاکستان میں استحکام ہو، سیاسی عدم استحکام ختم ہو، پاکستان آگے بڑھے اور اس ملک میں جلد از جلد الیکشن ہوں۔

بقیہ 12

صادق حسین، سردار نسیم خان اور دیگر نے ضلع انتظامیہ پونچھ، پرائس کنٹرول کمیٹی کے ذمہ داران سے مطالبہ کیا کہ وہ مرغ فروشوں کی جانب سے کی جانے والی لوٹ مار کی روک تھام کیلئے اقدامات کریں۔ جو صارف ایک مرغ خریدتا ہے اس کو زندہ تول کر دیا جاتا ہے جبکہ اس کی اضافی اشیاء بعد ازاں دوبارہ فروخت کردی جاتی ہیں اس طرح ایک ایک مرغ سے کئی کئی مرتبہ پیسے کمائے جاتے ہیں۔ مرغ فروشوں نے ڈیجیٹل کانٹے بھی نصب نہیں کیے اور جان بوجھ کر صارفین کو لوٹا جا رہا ہے۔ مہنگائی کے اس دور میں جب زندہ مرغ فی کلو تین صد روپے سے تجاوز کر چکی ہے، ناپ تول میں کمی کے باعث ایک کلو سے کئی بار اضافی روپے کمائے جاتے ہیں جو کہ صارفین کے ساتھ سراسر ظلم ہے۔ ضلعی انتظامیہ فوری طور پر مرغ فروشوں کے خلاف کاروائی کرے، نئے ڈیجیٹل کانٹے کی تنصیب کو یقینی بنایا جائے تا کہ صارفین مرغ فروشوں کے ہاتھوں لٹنے سے محفوظ رہ سکیں۔

بقیہ 13

لی جانب سے 17 دسمبر کو بھی سرپرائز ہوگا، 23 دسمبر کو بھی سرپرائز ہوگا اور آگے بھی سرپرائز ہی ہوگا لیکن سرپرائز میں ڈبے کا کیک نہیں ہوگا۔ ایک خاص خیر سے گھر چلے گئے ہیں اور دوسرے خاص کی باری آنے والی ہے، انتظار کر رہے ہیں، بہت دیر ہوگئی تو پھر ہمیں آگے آنا پڑے گا۔ ان خیالات کا اظہار فیصل واوڈا نے ایک نجی ٹی وی سے انٹرویو میں کیا۔ فیصل واوڈا کا کہنا تھا کہ میں نے وعدہ کیا تھا کہ جب خاص کا نام لوں گا تو پھر اس وقت سانپوں کا وقت بھی آجائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ عمران خان ایک نیا تجربہ کرنے جا رہے ہیں اگر سسٹم سے باہر ہو گئے تو پھر باہر ہی رہیں گے اور دوسری جانب وہ سسٹم سے باہر ہوتے بھی نظر نہیں آ رہے۔ اسمبلیوں کی تحلیل کی کئی تاریخیں آئیں اور چلی گئیں اگر کرنی ہوتیں تو ایک گھنٹے میں کر دیتے کوئی وجوہات تو ہوں گی۔ میں عمران خان کا خیر خواہ ہوں ان کو سمجھا رہا ہوں کہ خدا کا واسطہ ہے جھاڑو پھیریں اور اس بند گلی سے نکلیں، نکلیں، ایسا نہ ہو کہ سیاست سے ہی نکل جائیں، اس کا کیا فائدہ ہوگا، ملک کا بھی نقصان ہوگا اور ایک اتنے بڑے لیڈر اور اس کی سیاست کو بھی نقصان ہوگا۔ عمران خان کی ٹیم کے پاس ملک کی بہتری کا نہ کوئی اقدام اور نہ کوئی منصوبہ ہے۔ عمران خان گھر بنانے کا ڈیزائن بنانے کا کہہ سکتے ہیں لیکن ڈیزائن تو معمار نے بنانا ہے، عمران خان کے ارد گرد معمار کہاں ہیں وہ تو سانپ اور کیڑے ہیں جو جھوٹی باتیں کر کے اور عمران خان کے کندھوں پر چڑھ کر آئے ہیں جنہوں نے کہا تھا کہ 50 لاکھ گھر بنا دیں گے اور ڈیڑھ کروڑ نوکریاں دے دیں گے، آپ پانچ سال میں پانچ لاکھ گھر بھی نہیں بنا سکتے۔ ان کا کہنا تھا کہ چوہدری پرویز الٰہی اور مونس الٰہی سیاست پانی کی طرح کرتے ہیں یعنی وہ رستہ بنانا جانتے ہیں اور یہی سیاست کا حق ہے، دوسری طرف ہم پانی کی جگہ پتھر رکھنا جانتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جو بے شرم اور بے حیاء وزراء تھے جو آلو گوشت، پالک، ساگ اور روٹی لے کر اور جنرل قمر جاوید باجوہ کے پیر اور گوڈوں کو ہاتھ لگا کر گیٹ کے باہر کھڑے ہوتے تھے اور بس نوالہ نہیں کھلاتے تھے، اگر 72 کی کابینہ تھی تو اس میں سے 70 ایسے لوگ تھے،، ان احسان فراموش لوگوں نے جس دن وہ ریٹائرڈ ہوئے اس سے اگلے ہی منٹ باتیں شروع کر دیں، یہ بڑی نامناسب چیز ہے، میں کہتا ہوں کہ آپ اقتدار میں یا ویسے اتنا دم خم رکھتے کہ اگر کسی کے خلاف بات کرنی ہو تو اس وقت کریں جب وہ طاقت کی کرسی پر بیٹھا ہوا اور پھر اس پر کھڑا ہے، یہ نہیں ہو سکتا کہ طاقت میں ہو تو آپ پیروں میں ہوں اور جب طاقت کی کرسی سے ہٹے تو آپ گلے میں ہوں، میرے خیال میں اب یہ چیز پی ٹی آئی کا طرز سیاست ہی بن گئی ہے۔

بقیہ 14

بحال کرنے کے اقدامات اپوزیشن کو ہضم نہیں ہو رہے لہذا خائف نظر آتی ہے۔ اس وجہ سے اپوزیشن سردار تنویر الیاس خان کی عوامی حکومت کے خلاف سازشیں کرنے میں مصروف ہے۔ اپوزیشن یاد رکھے کہ عوامی حقوق کی خاطر اقتدار کو دس بار قربان کرنے کو تیار ہیں لیکن عمران خان کے ویژن اور سردار تنویر الیاس خان کے عوامی خدمت کے جذبہ پر کسی صورت کمپرومائز نہیں کریں گے۔ ہم حکومت اور سردار تنویر الیاس خان کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑے ہیں۔

بقیہ 15

والے پولیس انسپکٹر سردار محمد اسلم خان انتقال کر گئے، مرحومین کی نماز جنازہ ان کے آبائی گاؤں میں ادا کی گئی، سردار محمد اسلم خان مرحوم میونسپل کارپوریشن کے ہیڈ فائرمین سردار محمد شفاعت خان کے سسر تھے، سینٹری انسپکٹر میونسپل کارپوریشن سردار محمد رحیم خان، سابق پولیس آفیسر سردار محمد نواز خان، ڈاکٹر سردار محمد اصغر خان، سردار اعظم خان، سردار محمد شفیق خان، سردار لیاقت طاہر، سردار محمد فاروق خان محکمہ مال، سردار ابرار حسین حقانی، سردار جاوید صادق خان، حاجی سردار محمد نواز جیات خان، نے مرحومین کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے دعائے مغفرت اور جملہ لواحقین سے اظہار ہمدردی کی ہے

بقیہ 16

سی آر پی ایف اہلکاروں کے ہمراہ اسلام آباد کے علاقے بجبہاڑہ میں مختلف مقامات پر چھاپے مارے۔ ایس آئی یو کے اہلکاروں نے حریت کارکنوں شہباز احمد اور سبزار احمد گنائی کے گھروں پر چھاپے مارے۔ شہباز احمد کے گھر پر بج بہاڑہ کے علاقے واگھامہ جبکہ مرہامہ حلیم پورہ میں سبزار احمد گنائی کے گھر پر چھاپہ مارا گیا۔ ایس آئی یو اہلکاروں نے چھاپوں کے دوران خواتین اور بچوں سمیت مکینوں کو سخت ہراساں کیا۔ ایس آئی اے ترجمان نے کہا ہے کہ شہباز احمد ٹھوکر ولد مشتاق احمد ٹھوکر ساکن واگہامہ بجبہاڑہ اور سبزار احمد گنائی ولد فاروق احمد گنائی ساکن مرہامہ بجبہاڑہ کے گھروں کی تلاشی لی گئی۔ ادھر راجوری میں تلاشی اور محاصرے کی کارروائی میں بھارتی فورسز نے راجوری قصبہ سے چھ کلومیٹر کی دوری پر واقع گاؤں کو سیل کر دیا ہے فوج، پولیس اور سی آر پی ایف نے مشترکہ طور پر ایک وسیع علاقے کو سیل کر کے راستوں پر پہرے بٹھا دئے۔ اطلاعات کے مطابق راجوری قصبہ سے چھ کلومیٹر کی دوری پر واقع گاؤں میں دو بندوق برداروں کی موجودگی کی اطلاع موصول ہونے کے بعد سیکورٹی فورسز نے بدھ کے روز ایک وسیع علاقے کو محاصرے میں لے لیا۔

بقیہ 17

ایسٹرن میڈیسن عصمت اللہ اور عبدالحامد خان کا شکریہ ادا کیا۔ عوام علاقہ اکھوڑ بن نے گزارش کی ہے کہ آئندہ بھی اسی طرح کے فری میڈیکل کیمپ منعقد کئے جائیں تا کہ عوام اس مہنگائی میں ان فری میڈیکل کیمپ سے فائدہ اٹھا سکیں۔ یاد رہے کہ ڈیپارٹمنٹ آف ایسٹرن میڈیسن ہر جمعرات کے دن آزاد کشمیر کے مختلف پہاڑی علاقوں میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کرتی ہے۔

بقیہ 18

مارچ 2003 کو کھریلو ناچاقی پر ملزم مظہر حسین نے کھر میں فائرنگ کر کے اپنی بیوی سمیت تین خواتین کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا تھا بعد از گرفتاری چالان مرتب دائر عدالت ہوا اور عدالت نے ملزم مظہر اقبال کو تہرے قتل کا مجرم قرار دیتے ہوئے سزا سنائی تھی جس کے خلاف مجرم نے ہائی کورٹ آزاد جموں وکشمیر شریعت اپیلانٹ بنچ میں یکم نومبر 2017 کو اپیل دائر کی چنانچہ فریقین کے وکلا کے دلائل مکمل ہونے پر عدالت نے 25 نومبر 2017 کو فوجداری عدالت کی جانب سے دو مرتبہ سزائے موت کو ختم جبکہ عمر قید کی سزا بحال رکھی جو ملزم سینٹرل جیل میرپور میں کاٹے گا شریعت اپیلانٹ کا دورکنی بنچ مسٹر جسٹس میاں عارف حسین اور مسٹر جسٹس چوہدری خالد رشید پر مشتمل تھا جبکہ عدالت میں اپیلانٹ کی جانب سے راجہ انعام اللہ خان ایڈووکیٹ اور کمپلینٹ کی جانب سے راجہ مظہر اقبال ایڈووکیٹ اور ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل ساجد نواز نے سٹیٹ کی جانب سے پیروی کی

بقیہ 19

سال 30 جون سے پہلے کے اپنے اور اپنی زیر کفالت بیوی بچوں کے اثاثہ جات کی تفصیل اسی سال 31 دسمبر سے قبل بمطابق نمونہ اپنے اثاثہ جات کی تفصیل سٹام پیپر پر مرتب کرتے ہوئے الیکشن کمیشن میں جمع کروائیں بصورت دیگر آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن متذکرہ دفعہ کی ذیلی دفعہ (5) کی منشاء کے مطابق یکم جنوری 2023 کو ایسے تمام ممبران اسمبلی کے نام بذریعہ پریس ریلیز شائع کرے گا اور آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن بمنشاء آزاد جموں وکشمیر الیکشنز ایکٹ 2020 کی دفعہ 78 کی ذیلی دفعہ (6) کی رو سے ایسے جملہ اراکین اسمبلی کی رکنیت معطل کرنے کا ذمہ دار ہے اور ایسے اراکین اسمبلی کی رکنیت اس وقت تک معطل رہے گی جب تک کہ وہ اپنے اثاثہ جات کی تفصیل الیکشن کمیشن میں جمع نہیں کرواتے۔ لہذا بذریعہ پریس ریلیز آگاہ کیا جاتا ہے تمام معزز ممبران کشمیر کونسل ومعزز ممبران قانون ساز اسمبلی جنہوں نے مالی سال 2021-22 کے اثاثہ جات ابھی تک داخل نہ کروائے ہیں اپنے اثاثہ جات مقررہ وقت کے اندر اندر داخل کرواتے ہوئے رسید حاصل کریں تا کہ ممکنہ کارروائی سے محفوظ رہ سکیں۔ یہ بات ترجمان آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن نے ایک پریس ریلیز میں بتائی ہے۔

بقیہ 20

خلاف جھوٹی ایف آئی آر کی مذمت کی۔ ڈائریکٹر جنرل اطلاعات نے سینئر صحافیوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ اطلاعات اور صحافی کمیونٹی کا آپس کا گہرا تعلق ہے ہمارا اپنا ادارہ ہے آپ کا اپنا ادارہ ہے مگر دونوں اداروں کی درمیان محبت، احترام، بھائی چارے کا رشتہ ہے ہم صحافی کمیونٹی کا احترام کرتے ہیں اور ریاست کیلئے ان کی خدمات کو سراہتے ہیں یہ افسوسناک واقعہ ہمارے تعلق کو کمزور نہیں کر سکتا۔ انہوں نے اس موقع پر صدر اے کے این ایس سردار زاہد تبسم سمیت جملہ اراکین صحافتی کمیونٹی، سول سوسائٹی اور ملازمین کی جملہ تنظیموں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے محکمہ اطلاعات کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا ہم مکمل ذمہ داری کے ساتھ ریاست کی خدمت کا سلسلہ جاری رکھیں گے

بقیہ 21

خصوصی دعائیہ تقریبات انعقاد پذیر ہوں گی جس میں شہداء کی روح کو ایصال ثواب کیلئے فاتحہ اور قرآن خوانی کا اہتمام بھی ہوگا سانحہ اے پی ایس 16 دسمبر 2014 کو پشاور میں حملے کے دوران سکول کے بچوں اور اساتذہ سمیت 142 افراد شہید جبکہ درجنوں زخمی ہوئے تھے الیکٹرانک میڈیا پروگرامز نشر اور پرنٹ میڈیا خصوصی فیچر شائع کریں گے۔

بقیہ 22

اور پاکستان میں سرکل اور صوبائی تنظیموں کے جملہ عہدیداران، ممبران مرکزی مجلس عاملہ، مرکزی عہدیداران اور دیگر شعبوں کے چیئرمین صاحبان شامل ہیں۔ مسلم کانفرنس کے شعبہ اطلاعات سے جاری ہونے والے پریس ریلیز کے مطابق مجوزہ جنرل کونسل کے اجلاس کی دو نشستیں منعقد ہونگی۔ پہلی نشست میں قائد ملت چوہدری غلام عباس کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔ اس نشست میں وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان، حکومتی وزراء، اعلی سرکاری حکام اور دیگر سیاسی جماعتوں کے اکابرین شرکت کریں گے۔ جب کہ دوسری نشست میں مجلس عاملہ کی سفارشات کے مطابق منتخب صدر مسلم کانفرنس اپنے عہدے کا حلف اٹھائیں گے۔ مسلم کانفرنس کے دستور اساسی کے مطابق جنرل کونسل کے اجلاس میں دیگر عہدیداروں کا انتخاب بھی عمل میں لایا جاتا ہے۔ تاہم روایات کے مطابق دیگر عہدیداروں کی نامزدگی کا اختیار نومنتخب صدر مسلم کانفرنس کو تفویض کر دیا جاتا ہے۔ تا کہ وہ دیگر سینئر جماعتی رہنماؤں کی مشاورت سے موزوں افراد کی نامزدگی/تقرری کر سکیں۔ مسلم کانفرنس کی سیکرٹری جنرل محترمہ مہر النساء نے آزاد کشمیر بھر سے جماعتی کارکنوں اور رہنماؤں کو جنرل کونسل کے اجلاس میں شرکت کی دعوت دی ہے۔

بقیہ 23

ہوئے سردار عدنان رزاق امیر جماعت اسلامی راولاکوٹ، سردار ذوالفقار عارف، مولانا اتفاق، حماد اجمل، صیام خان، حماد خان، احتشام راشد، حنان معروف، شازیب ارشد، فیضان نسیم، عرفان رفیق اور دیگر نے اس حادثہ کو انتظامیہ کی غفلت، نااہلی اور نالائقی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ بالخصوص ٹریفک پولیس کی غفلت کے باعث آئے روز حادثات رونما ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہاؤسنگ سکیم میں کمرشل پلازوں میں پارکنگ کی سہولت نہ ہونے کے باعث گاڑیاں روڈ پر پارک ہوتی ہیں جو حادثوں کا سبب بن رہا۔ انہوں نے کہا کہ اگر انتظامیہ نے فی الفور سپیڈ بریکر زنہ لگائے تو احتجاج کا راستہ اپنایا جائے گا۔ جرگے میں بدوں رجسٹریشن رکشوں کے چلانے پر بھی تحفظات کا اظہار کیا گیا اس کے ساتھ ساتھ کم عمر بچوں کے بائیک چلانے اور ہیلمٹ کے استعمال نہ کرنے پر انتظامیہ سے دفعہ 144 کے نفاذ کا مطالبہ کیا گیا۔ جرگے کے بعد ڈپٹی کمشنر ضلع پونچھ سے ملاقات کی گئی جس میں اپنے تمام تحفظات کا اظہار کیا گیا۔ جس پر ڈپٹی کمشنر نے تمام معاملات پر فوری توجہ دینے اور عملدرآمد کی یقین دہانی کروائی۔

بقیہ 24

شہر میں عدم فراہمی، بغیر لائسنس ڈرائیونگ، شہر بھر میں غیر قانونی بغیر نمبر پلیٹ گاڑیوں، رکشوں کی بھرمار کی وجہ سے پونچھ کے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر راولاکوٹ میں آئے روز قیمتی جانوں کا ضیاع ہو رہا ہے، ایک روز قبل ہاوسنگ اسکیم میں موٹر سائیکل سوار حادثہ کا شکار ہوگئے، حادثہ کی وجہ سے موٹر سائیکل سوار شدید زخمی ہو گئے، جنہیں شیخ زید بن النہیان ہسپتال راولاکوٹ لے جایا گیا، جہاں سے راولپنڈی ریفر کیا گیا لیکن ایک نوجوان طالب علم زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا، جبکہ دوسرے نوجوان کی ٹانگ اور بازو میں شدید چوٹوں کی وجہ سے ایبٹ آباد ریفر کر دیا گیا،، حادثہ کی بڑی وجہ رانگ پارکنگ اور غلط، نمائشی ڈرائیونگ قرار دی جا رہی ہے، سول سوسائٹی کا اظہار ہے کہ انتظامیہ جائے وقوعہ پر پہنچنے سے بھی قاصر رہی، نہ ہی ریسکیو ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ سکیں، بعض اداروں میں موجود افسران اور اہلکاران کو محض اپنی تنخواہوں، مراعات سے غرض ہے، متعدد مرتبہ میڈیا و دیگر فورم پر مسائل کو اجاگر بھی کیا گیا لیکن کوئی عملی اقدامات نہیں کیے جا رہے ہیں، جس کی وجہ سے عوام میں شدید غم وغصہ پایا جا رہا ہے، شہر بھر میں نہ صرف بغیر نمبر پلیٹ رکشوں کی بھرمار ہے بلکہ اہم شاہراہات پر ریڑھی بانوں نے بھی قبضے جما رکھے ہیں، شہر بھر میں رکشہ ڈرائیوروں نے من مرضی سے اڈائے قائم کر رکھے ہیں، ٹریفک پولیس کی جانب سے کوئی جامع حکمت عملی نظر نہیں آ رہی ہے، محض ڈنگ ٹپاؤ پالیسی اپنائی جا رہی ہے، نہ ہی کوئی ٹریفک کا نظام بہتر کرنے کے لیے کوئی اقدامات کیے جا رہے ہیں مختلف عوامی رہنماؤں نے اس پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ انتظامیہ کی غفلت کی وجہ سے آئے روز حادثات معمول بن چکے ہیں لیکن کوئی خاطر خواہ اقدامات نہیں کر رہے ہیں، جائے وقوعہ پر قبل ازیں بھی حادثات ہو چکے ہیں اور قیمتی جانوں کا ضیاع ہو چکا ہے لیکن اقدامات نہیں کیے گئے، پرائیوٹ پلازہ جات، سرکاری دفاتر اس اہم شاہراہ پر موجود ہیں لیکن کسی بھی پلازہ کی اپنی پارکنگ نہ ہونے کی وجہ سے مسائل پیدا ہو رہے ہیں، اہم شاہراہ پر پارکنگ کی عدم دستیابی کی وجہ سے رانگ پارکنگ معمول بن چکی ہے جس کی وجہ سے سڑک سکڑ کر محض چند فٹ ہی رہ جاتی ہے، اور حادثات کا باعث بن رہی ہے، گذشتہ روز مختلف مکاتب فکر کے زعماء نے آئے روز حادثات کی روک تھام کے لیے مشترکہ حکمت عملی اپناتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ فی الفور اقدامات کیے جائیں بصورت دیگر احتجاجی تحریک چلائی جائے گی۔

بقیہ 25

سائنسز ڈگری ہولڈر ہیں اور ایم ایس سی ماس کمیونیکیشن کے فائنل سمسٹر میں زیر تعلیم ہیں۔ انکے پاس سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ کا 7 سالہ تجربہ ہے اور وہ سرکاری و نجی اداروں کی ویب سائٹس ڈویلپ کر چکے ہیں۔ جبکہ محکمہ اطلاعات میں وہ سات سال سے بطور ایڈورٹائزنگ آفیسر کام کر رہے ہیں۔ موصوف انتہائی قابل اور پروفیشنل آفیسر ہیں جنکی ترقیابی سے محکمہ اطلاعات کی ورکنگ میں مزید بہتری آئے گی۔

بقیہ 26

سیاسی وسماجی شخصیات، ضلعی افسران، پروفیسرز، اساتذہ، وکلاء، تاجران، ٹریڈ یونینز کے نمائندگان، سماجی تنظیموں کے عہدیداران، نو منتخب بلدیاتی نمائندگان اور دیگر مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی، اس موقع پر رقت آمیز مناظر دیکھنے میں آئے

بقیہ 27

ہے، ہمیں ماضی سے سبق سیکھ کر خود کو درست سمت میں ڈالنا چاہیے، ہم تاریخ کے سامنے اپنے کندھوں پر بہت بوجھ اٹھا کر کھڑے ہوئے ہیں، سی پیک کی صورت میں پاکستان کو ایک گیم چینجر منصوبہ ملا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت کا صرف ایک ہی مشن ہے، پرائیویٹ سیکٹر کے راستے میں سرخ فیتے کو کاٹ کر ان کو آزاد کریں، پرائیویٹ سیکٹر کی سرمایہ کاری سے ہی پاکستان آگے چل سکتا ہے۔ ہم نے سی پیک کو مذاق بنایا، سی پیک پر جھوٹے الزامات لگائے، ہم نے دوست ملک کو مجبور کیا کہ وہ ہاتھ کھینچ کر سائیڈ پر چلا جائے، آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم پاکستان کو آپس کے انتشار سے بچائیں۔ لیگی رہنما کا مزید کہنا تھا کہ سیلاب سے پاکستان میں بہت بڑی تباہی ہوئی، ہمیں 1700 جانوں کا بڑا دکھ ہے، ہمیں سیلاب متاثرین کو دوبارہ کھڑا کرنا ہے، آج پوری دنیا پاکستان کی مدد کرنا چاہتی ہے، ہم پاکستان کے اندر سے پیغام چلا رہے ہیں کہ کوئی پاکستان کی مدد نہ کرے، آج ہمیں مل کر سوا 3 کروڑ پاکستانیوں کے لیے سوچنا ہے۔

بقیہ 28

پر تفصیلی نشست ہوئی وفد میں سابق امیر جماعت اسلامی عبدالرشید ترابی، قائدین حریت غلام محمد صفی، شیخ عبدالمتین شام تھے، کشمیری وفد نے مقبوضہ کشمیر کی صورت حال اور مودی کے عزائم سے آگاہ کیا اور تقاضہ کیا مسلم اور دانش کو مودی کے مسلم دشمن فاشسٹ ایجنڈے کا ادراک ہونا چاہیے کشمیری طلبہ کے داخلہ جات اور یونیورسٹیز اور بین الاقوامی کشمیر کانفرنس کے انعقاد کا وعدہ کیا پروفیسر کاراتر کی کے اہل دانش میں ممتاز مقام رکھتے ہیں اور کشمیر اور پاکستان بے پناہ محبت کرتے ہیں وفد نے قونیہ علامہ اقبال کے روحانی مرشد مولانا روم کی تاریخی مسجد میں تین نمازیں ادا کریں اور مزار پر فاتحہ خوانی کی سعادت حاصل کی۔

بقیہ 29

اور سیکورٹی پر مباحثہ سے خطاب نے بانی چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی وسابق وزیر اعظم پاکستان ذوالفقار علی بھٹو کی یاد تازہ کر دی ہے، جس اعتماد اور پرعزم انداز سے انہوں نے مسئلہ کشمیر اور اسلامی دنیا سمیت مسائل اور پائیدار امن کے حوالے سے جو خطاب کیا وہ بے مثال تھا اور آنے والے وقت کے ایک عظیم لیڈر کی واضح جھلک نظر آ رہی تھیں انہوں نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ جس طرح چیرمین پاکستان پیپلز پارٹی وزیر خارجہ اسلامی جمہوریہ پاکستان بلاول بھٹو زرداری نے بین الاقوامی فورم پر جس طرح پاکستان کی نمائندگی کی ہے وہ ایک منجھے ہوئے لیڈر کے طور پر ابھر کر سامنے آئے ہیں انہوں نے کہا کہ اس وقت پاکستان کو ایک ایسے ہی افہام وفراست والے اور دور اندیش لیڈر کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ چیرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے ثابت کیا ہے کہ مستقبل میں وہی پاکستان کو معاشی طور پر مضبوط ومستحکم اور دنیا میں پاکستان کا وقار بحال کر سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری نوجوان نسل کے لیے آئیڈیل بن کر سامنے آئے ہیں اور ہر فورم پر حق نمائندگی ادا کیا ہے انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر بھی چیرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں حل ہو گا انہوں نے کہا جس طرح بلاول بھٹو زرداری نے دنیا بھر میں مسئلہ کشمیر کو بین الاقوامی فورم پر پوری طاقت سے اجاگر کیا ہے چوہدری یسین نے مزید کہا کہ کشمیر افیئر زکی انچارج و شعبہ خواتین کی صدر محترمہ فریال تالپور کے خلاف پٹیشن مسترد ہونا حق وسچ کی فتح ہے جس پر ہم انہیں مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

بقیہ 30

کرغزستان میں پاکستان کا سفیر تعینات کیا گیا ہے۔ نعمان بشیر بھٹی کو قازقستان اور محمد سعید سرور کو تاجکستان میں پاکستان کا نیا سفیر مقرر کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم نے وزارت خارجہ کی جانب سے سفیروں کی تعیناتی کے لئے بھجوائی جانے والی سمری پر دستخط کر دیے ہیں۔ ایک نجی ٹی وی کے مطابق نئے تعینات ہونے والے سفیروں کو ٹاسک دے دیئے گئے، کرنٹی اسائنمنٹس دی گئی ہیں کہ اب پاکستان کا انرجی، روڈ کنیکٹوٹی اور ریل کے حوالہ سے فوکس وسطی ایشائی ریاستوں کے حوالہ سے ہے اور انرجی اور تجارت کے حوالہ سے پاکستان نئے ایونیوز کھولنے جا رہا ہے۔ تاجک صدر امام علی رحمان کے دورہ پاکستان کے موقع پر یہ تقرریاں کی گئی ہیں۔ نئے سفیروں کو اپنے عہدوں کا چارج لینے میں آئندہ چند ہفتے لگیں گے۔

بقیہ 31

کے وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری نے مزید ملکوں کو ویٹو پاور دینے کی مخالفت کرتے ہوئے سوال اٹھایا ہے کہ یو این قراردادوں پر عمل نہ کرنے والے ملک کیسے یو این کا مستقل رکن بن سکتے ہیں؟ بلاول بھٹو زرداری نے "بین الاقوامی امن اور سلامتی کا تحفظ، اصلاحاتی کثیر جہتی تناظر میں سمت کا تعین" کے موضوع پر اجلاس میں بھارتی وزیر خارجہ ایس جے شنکر کی موجودگی میں جموں وکشمیر تنازعے کا ذکر کیا اور مطالبہ کیا کہ یو این کے اداروں کو مضبوط اور عملی بنانے کیلئے اقوام متحدہ تنازع کشمیر کو حل کرائے۔ مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کی قراردادوں پر عمل درامد کیا جائے۔ کے پی آئی کے مطابق انہوں نے بھارت کی صدارت میں سلامتی کونسل کے ہونے والے اجلاس سے اقوام متحدہ کے رول 37 کے تحت خطاب کرتے ہوئے تنازع کشمیر کا انتہائی جرات مندانہ انداز میں ذکر کرتے ہوئے زور دیا کہ اگر سلامتی کونسل اور اقوام متحدہ کے اداروں کو مضبوط اور عملی بنانا مقصود ہے تو اقوام متحدہ تنازع کشمیر کو حل کرے جو کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ایک حل طلب تنازع ہے۔ وزیر خارجہ بلاول بھٹو نے حق خود اختیاری، تنازعات کے حل پر بھی زور دیا۔ بلاول نے اپنے خطاب میں کہا کہ کسی بھی تنازعے کے فریق دوطرفہ معاملہ کہہ کر توجہ نہیں ہٹا سکتے، سلامتی کونسل تسلیم شدہ تنازعات کے حل میں موثر کردار ادا کرے، دیرینہ تنازعات کو سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق حل ہونا چاہیے

بقیہ 32

بعد آزاد کشمیر میں ہونے والے بلدیاتی انتخابات پرامن طریقے سے ہوئے اور اقتدار نچلی سطح پر منتقل ہونے کی راہ پر گامزن ہے لوکل نمائندوں کو فنڈز اور اختیار دینے کے خلاف کچھ قوتیں سرگرم ہو گئی ہیں جو حکومت کے خلاف سازشیں کرنا شروع ہو گئے ہیں جس کی ہم پرزور مذمت کرتے ہیں اور آزاد کشمیر بھر کے بلدیاتی نمائندگان اپنے مسیحا، اقتدار نچلی سطح تک منتقل کرنے والے تاریخ کے پہلے وزیر اعظم سردار تنویر الیاس کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑے ہیں ان خیالات کا اظہار پی ٹی آئی آزاد کشمیر کے رہنماؤں اور نو منتخب نمائندگان لوکل گورنمنٹ معروف قانون دان زاہد اکرم خان ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آزاد کشمیر، چیئرمین انوسٹمنٹ بورڈ سردار امجد جلیل خان، سینئر رہنما علماء مشائخ ونگ حافظ بشارت جذبی، معروف عالم دین مفتی محمود الحسن اشرف، سابق امیدوار اسمبلی سردار خطاب اعظم خان، سابق امیدوار اسمبلی سردار ارزش، سردار عتیق سخاوت ایڈووکیٹ، سردار امتیاز شاہین، راجہ شکیل احمد، توصیف عباسی، ریحانہ خان، سردار طاہر اقبال، سابق امیدوار اسمبلی چوہدری عامر نذیر، نو منتخب کونسلر سردار ارشد، سردار ضیاء الرحمان، سردار نعیم خان، سردار عبدالستار، سردار طاہر اکبر، رشید طاہری، میاں اخلاق رسول، میاں شفیق جھاگوی نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم سردار تنویر الیاس حقیقی معنوں میں کشمیری قوم کے لئے مسیحا ثابت ہوئے کہ انہوں نے 31 سال بعد اجارہ داروں کی سیاست کو دفن کرتے ہوئے اقتدار کو گراس روٹ لیول تک پہنچایا اور نمائندگان کو فنڈز، اختیارات منتقل کیے جس کے ذریعے وہ اپنے علاقے، گلی محلے میں ترقیاتی کام کریں گے لیکن یہ بات ایوان اقتدار میں بیٹھنے والوں کو ناگوار گزر رہی ہے، آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات میں میئر، ضلع کونسل کے چیئرمین کے انتخابات ابھی ہونا باقی ہیں اس سے قبل اس قسم کی سازش کرنا تاریخ کی سب سے بڑی بددیانتی ہے انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کی حکومت کا آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات کرانا اختیارات نچلی سطح تک منتقل کرنا عام کارکن کی عزت نفس کو بحال کرنا بڑا کارنامہ ہے آزاد کشمیر کے عوام پی ٹی آئی کے کارکنان اور لوکل نمائندگان اپنے وزیر اعظم کے ساتھ ہیں اور ان کے خلاف کی جانے والی سازش کو ناکام بنائیں گے انہوں نے آزاد کشمیر پی ٹی آئی کے ممبران اسمبلی وزرائے حکومت سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ اپوزیشن کی کسی قسم کی سازش کا حصہ نہ بنیں اور اپنی حکومت کے ساتھ ڈٹ کر سازش کا مقابلہ کریں کیونکہ آزاد کشمیر اسمبلی میں پی ٹی آئی کی اکثریت ہے اپوزیشن کچھ بھی کر لے لیکن وہ حکومت کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی بھمبر سے تاؤبٹ تک بلدیاتی نمائندگان وزیر اعظم کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے 31 سال بعد ان کا بنیادی حق انہیں دلوایا وہ کشمیریوں کے محسن ہیں ان کے خلاف کسی قسم کی سازش کشمیری قوم کیخلاف سازش سمجھی جائے گی ہم وزیر اعظم آزاد کشمیر کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑے ہیں عزم کے ساتھ، یقین کے ساتھ اور پوری قوت کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔

بقیہ 33

کے آرٹیکل 27 ذیلی آرٹیکل (4) کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے قانون ساز اسمبلی کا اجلاس مورخہ 19 دسمبر 2022ء بروز سوموار بوقت 11:00 بجے دن بمقام بلاک نمبر 12 سول سیکرٹریٹ مظفرآباد طلب کر لیا۔ قانون ساز اسمبلی سیکرٹریٹ سے اس ضمن میں باقاعدہ نوٹیفکیشن بغرض اطلاع عام جاری کر دیا گیا ہے، دوسری جانب یہ افواہیں گردش کر رہی ہیں کہ متحدہ اپوزیشن وزیر اعظم آزاد کشمیر کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کرے گی جس کیلئے اپوزیشن نے ہوم ورک مکمل کر لیا ہے، اور تحریک انصاف آزاد کشمیر میں فارورڈ بلاک بنانے کی اطلاعات موجود ہیں، فارورڈ بلاک کے بارے میں کہا جا رہا ہے کہ اس کے درجن بھر ممبران نے اپوزیشن کا ساتھ دینے کی یقین دہانی کروائی ہے تاہم ابھی تک ان افواہوں کی کسی فورم سے تصدیق نہیں ہوئی، حکمران جماعت کے رہنماؤں اور نو منتخب ممبران ضلع کونسل نے ان افواہوں کو سازش قرار دیا ہے،

بقیہ 34

کے کردار کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، سیلاب میں ریلیف اور بحالی کے کاموں میں پاک بحریہ کا کردار قابل تعریف ہے۔ صدر عارف علوی نے کہا کہ افغانستان کی صورت حال، دہشتگردی کے واقعات اور مسئلہ کشمیر سے خطے کو مسائل کا سامنا ہے، بھارت نے خطے میں اپنا تسلط قائم کرنے کے لیے دفاع پر بے پناہ بجٹ لگایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان نے اپنے کم وسائل کے باوجود 40 لاکھ افغان مہاجرین کو پناہ دی، روس اور یوکرین کی کشیدگی سے ترقی پذیر ملک سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں، سرد جنگ کے باعث بھی انسانیت کو نقصان پہنچا۔

بقیہ 35

نہ کیا گیا اور یہ معاملہ سپریم کورٹ میں لے جایا گیا۔ سپریم کورٹ کے تین رکنی بنچ جس میں جسٹس راجہ سعید اکرم (چیف جسٹس)، جسٹس خواجہ محمد نسیم، جسٹس محمد یونس طاہر شامل تھے سماعت کی۔ عدالت نے ماتحت عدالت کا فیصلہ بحال رکھتے ہوئے میرپور، مظفرآباد، راولاکوٹ سمیت تمام ترقیاتی اداروں کے نوتعینات شدہ چیئرمینوں کو فارغ کرنے اور اس عہدے کا چارج محکمہ تعمیرات عامہ کے چیف انجینئر زاور ایس ای کے حوالے کرنے کا حکم بھی دیا ہے۔ عدالت نے میرپور اور مظفرآباد کی اتھارٹیز کا چارج چیف انجینئرز تعمیرات عامہ کو جبکہ راولاکوٹ سمیت دیگر اتھارٹیز کا چارج ایس ای تعمیرات عامہ کو سونپے جانے کی ہدایت کی۔ سپریم کورٹ نے فیصلے میں لوکل گورنمنٹ ایکٹ 1990 کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا کہ ترقیاتی ادارے وہی کام کر رہے ہیں جو لوکل گورنمنٹ ایکٹ 1990 کے تحت بلدیاتی اداروں کو تفویض ہیں ان میں 72 اقسام کے کام شامل ہیں لہذا ان کے لیے حکومت یکساں قواعد وضوابط بنائے، قبل ازیں ہائی کورٹ نے وفاقی حکومت کے ماتحت ترقیاتی اداروں کے رولز اپنانے کی ہدایت کی تھی اور تقرریوں کے لیے بھی رولز بنانے کی ہدایت کی تھی۔ عدالت کے اس فیصلے کے بعد متعلقہ چیئرمینوں نے چارج چھوڑ دیئے۔

بقیہ 36

ہیڈ کوارٹر میرانشاہ کے بازار میں موٹر سائیکل سوار خودکش حملہ آور نے خود کو سیکورٹی فورسز کی گاڑی سے ٹکرا دیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق خودکش دھماکے میں سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں سمیت 9 افراد زخمی بھی ہوئے۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر فرحان خان کے مطابق دھماکے میں زخمی ہونے والوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میرانشاہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق دھماکے میں شہید ہونے والے حوالدار محمد امیر کی عمر 30 برس تھی اور ان کا تعلق میانوالی سے تھا۔ شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق واقعے کے بعد فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لیکر سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔

بقیہ 37

وزیر اعظم آزاد جموں وکشمیر نے حوالدار محمد امیر اور عام شہری کی شہادت پر افسوس کا اظہار کیا اور پسماندگان سے ہمدردی کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم نے شہداء کے درجات کی سربلندی اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا بھی کی

بقیہ 38

آزاد امیدواران باہمی مشاورت سے آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کریں گے، ملاقات میں نو منتخب کونسلر سردار راشد افراز، نو منتخب کونسلر قاضی نثار، ریاض، ریحان تصدق، عدنان رزاق، عمران سجاق اور سردار اظہر نذر شریک تھے۔

بقیہ 39

لگائی ہوئی ہے، تو جوان ملک کو اس نہج پر لے جائیں گے جہاں جانا چاہیے تھا۔ عمران خان نے کہا کہ دنیا تب عزت کرے گی جب پاکستانی خود اپنی عزت کریں گے، وزیر اعظم کہتا ہے کہ میں مانگنے نہیں آیا مجبور ہوں، اپنا پیسہ باہر بھیج دیتے ہیں اور دوسروں سے مدد مانگ رہے ہیں، چوروں کی کوئی عزت نہیں ہوتی لیکن یہ ساری قوم کی عزت ختم کر دیتے ہیں۔ سابق وزیر اعظم نے کہا کہ خوف ایسی چیز ہے جو انسان کو مقصد تک پہنچنے سے روکتی ہے، خوف کی وجہ سے انسان اپنا خواب چھوڑ دیتا ہے، برا وقت آپ کا امتحان لیتا ہے، برے وقت میں آپ اپنی غلطیاں کی نشاندہی کرتے ہیں۔ عمران خان نے کہا کہ میں آج تک کسی کے آگے نہیں جھکا، آزاد انسان ہوں، کسی کی غلامی قبول نہیں کرتا، چاہتا ہوں میری قوم بھی اپنے آپ کو آزاد کر لے۔ ان کا کہنا ہے کہ ہمیں اپنی غلطیوں کا خود جائزہ لینا چاہیے، کوئی بھی انسان اچانک اوپر نہیں جاتا، جب انسان ہار مان لے تب ہار جاتا ہے۔ عمران خان کا کہنا ہے کہ آزاد ذہن آزاد فیصلے کرتے ہیں، آزاد ذہنوں کی پرواز اونچی ہوتی ہے، غلام ذہن کبھی اونچے نہیں جاتے۔ انہوں نے کہا کہ کسی اور جنگ میں شریک ہو کر اپنے 80 ہزار لوگوں کی قربانی دی گئی، چوروں کی کوئی عزت نہیں ہوتی۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ یہ پیسہ چوری کر کے باہر بھیجتے ہیں، اربوں کے گھروں میں رہ رہے ہیں اور باہر جا کر ملک کے لیے پیسہ مانگتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ جو ملک آزاد ہوئے ہیں انہوں نے قربانیاں دی ہیں، تباہی کا راستہ آسان لگتا ہے، محنت کریں گے نہیں، ملک چلانے کے لیے امداد لے لیں گے، یہ تباہی کا راستہ ہے۔ سابق وزیر اعظم نے کہا کہ مشکلوں سے نکل کر قوم بنتی ہے، ہمیں وہ پاکستان بنانا ہے جو اپنے پیر پر کھڑا ہو، آزادی اور خوش حالی ایک چیز پر منحصر ہے جو انصاف ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ جانوروں کے معاشرے میں طاقت کی حکمرانی ہوتی ہے، جنگل کے قانون میں طاقت ور کمزور پر ظلم کرتا ہے، انسانوں کے معاشرے میں انصاف ہوتا ہے۔ عمران خان کا مزید کہنا ہے کہ جتنا معاشرے میں انصاف ہوتا ہے، وہ اتنا اوپر جاتا ہے، سندھ میں کسانوں پر جیسا ظلم ہوتا ہے دنیا میں کہیں ایسا ظلم نہیں دیکھا، وہاں ایسی غربت ہے کہ دنیا میں کہیں نہیں دیکھی۔ پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین کا یہ بھی کہنا ہے کہ انصاف قائم کرنے کے بعد ہی خوش حالی آتی ہے، جو معاشرے خوش حال ہیں سب سے زیادہ انصاف وہیں ہوتا ہے۔

بقیہ 40

کے روز اسلام آباد میں ایک اہم اجلاس ہوا۔ جس میں توانائی کی بچت کا قومی ہنگامی پلان تیار کر لیا گیا جس سے امپورٹ بل میں نمایاں اور واضح کمی ہوگی۔ غیر معمولی صورتحال میں غیر معمولی اقدامات کا فیصلہ کیا گیا۔ ایمرجنسی بچت پلان حتمی منظوری کے لئے کابینہ کے آئندہ اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔ تمام وزراء اعلیٰ کو بھی وفاقی کابینہ کے آئندہ اجلاس میں مدعو کیا جائے گا۔ انرجی بچت پلان پر صوبوں کے ساتھ مل کر عمل درآمد ہوگا، بجلی چوروں کے خلاف کریک ڈاؤن کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ نجی اور سرکاری عمارتوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنا بھی پلان کا حصہ ہے۔ ہنگامی توانائی بچت پلان کا مقصد عوام اور معیشت پر دباؤ کم کرنا ہے کیونکہ عالمی منڈی میں تیل سمیت ایندھن کی قیمت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ پاکستان کا امپورٹ بل 29 بلین ڈالر سالانہ ہے۔ روپے میں یہ رقم 6 کھرب روپے سے زیادہ ہے۔ توانائی بچت پلان کے نتیجے میں اربوں ڈالر سالانہ کی بچت ہوگی جو پاکستانی روپے میں 262 ارب روپے سے زائد رقم بنتی ہے۔ غیر معمولی حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے غیر معمولی اقدامات ناگزیر ہیں جس میں ہر پاکستانی کو اپنا کردار ادا کرنا پڑے گا۔ اجلاس سے بات کرتے ہوئے وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ توانائی کی بچت پاکستان کی بقا کا مسئلہ ہے۔

بقیہ 41

ہونے کے سانحہ کو 50 برس بیت گئے اہل وطن کے دلوں میں اس سانحہ کے زخم آج بھی زندہ ہیں اس عظیم سانحہ کے حوالے سے احمد یار سمیت ملک بھر میں سیاسی وسماجی تنظیموں کے زیر اہتمام مختلف تقریبات کا اہتمام کیا جائے گا۔ الیکٹرانک میڈیا پروگرامز نشر اور پرنٹ میڈیا فیچر شائع کرینگے

بقیہ 42

لی وجہ سے آج اکثر تعلیمی ادارے سٹاف، عمارت اور فرنیچر سے محروم ہیں۔ محمڈن سائنس کالج اور دیگر پرائیویٹ تعلیمی اداروں کی شاندار کارکردگی کی وجہ سے آزاد کشمیر میں تعلیمی مقابلے کا رجحان پیدا ہوا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے محمڈن سائنس کالج ہجیرہ کے سالانہ یوم والدین و تقسیم انعامات کی تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب سے چیئرمین محمڈن ایجوکیشنل سسٹم ڈاکٹر محمد نعیم خان، پرنسپل ڈاکٹر طارق محمود خان، ایم ڈی طارق محمود منہاس، پرنسپل محمڈن پبلک سکول کمال عزیز، پروفیسر زاہد حنیف، پروفیسر اعجاز احمد، میونسپل کونسلر حامد رضا ہاشمی، محمد فاروق خان و دیگر نے خطاب کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے محمڈن ایجوکیشنل سسٹم کے چیئرمین ڈاکٹر محمد نعیم خان نے کہا کہ محمڈن کالج ہجیرہ نے قوم کو انجینئرز، ڈاکٹرز، آرمی آفیسرز، سول آفیسرز کے ساتھ ساتھ اساتذہ کی شکل میں قوم کو بہترین معمار بھی فراہم کیے۔ مختصر عرصہ میں محمڈن سائنس کالج نے 400 سے زائد ڈاکٹرز، 800 سے زائد انجینئرز، 25 سے زائد آرمی آفیسرز قوم کو فراہم کیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی بچہ وسائل کی کمی کیوجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر سکتا محمڈن کالج کے در غریب، یتیم اور نادار طلبہ کے لئے کھلے ہیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی وزیر ہائیر ایجوکیشن ظفر اقبال ملک نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف کی حکومت وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس کی قیادت میں خطہ کی تعمیر وترقی کے ساتھ ساتھ تعلیمی ترقی کے لئے بھی کوشاں ہے۔ ماضی کی حکومتوں نے سیاسی سکورنگ کے لئے تعلیمی ادارے اپ گریڈ کئے اور ملازمتیں اپنے چہیتوں میں تقسیم کیں جس کی وجہ سے کہیں سٹاف کی کمی، کہیں فرنیچر کی کمی اور کہیں بلڈنگ کی کمی جیسے مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ تحریک انصاف کی موجودہ حکومت نے اپنے مختصر دور میں 12 کروڑ کا فرنیچر تعلیمی اداروں کو فراہم کیا۔ کالجز میں سٹاف کی کمی کو دور کرنے کے لئے عنقریب پی ایس سی کے ذریعے آسامیاں مشتہر کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کالج اساتذہ کی تنخواہوں اور مراعات کا جائزہ لیا جائے تو ایک طالب علم پر تقریباً 20 ہزار روپے کے اخراجات آتے ہیں مگر سرکاری تعلیمی اداروں کے اساتذہ خود بھاری تنخواہیں حکومت سے لے رہے ہیں جبکہ ان کے بچے پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم ہیں اور وہ خود صرف چند ہزار روپوں پر پرائیویٹ کالجز میں تدریس کا کام کر رہے ہیں جو اپنے منصب سے خیانت کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے ایسے لیکچرز کو متنبہ کیا کہ وہ اپنے فرائض سے غفلت نہ برتیں ورنہ ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے محمڈن سائنس کالج کے طلبہ وطالبات کی شاندار کارکردگی کو سراہا اور طلبہ، والدین اور کالج سٹاف کو شاندار کارکردگی پر انھیں مبارکباد پیش کی۔ تقریب کے دوران کالج کے طلبہ وطالبات نے ٹیبلو اور تقریریں پیش کیں اور حاضرین سے داد وصول کی۔

بقیہ 43

ڈویژن حکومت پاکستان نے ان کی ترقیابی کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے، قبل ازیں حکومت آزاد کشمیر نے مظفر خان کی خدمات لینے سے انکار کر دیا تھا۔

بقیہ 44

کیا ہے، جس کا اطلاق جملہ سرکاری و پرائیویٹ تعلیمی اداروں پر ہوگا۔

بقیہ 45

ل، وارڈ 4 کیاٹ زرین کے رجسٹرڈ ووٹرز لسٹ ہو چکی ہیں جن کو کسی بھی صورت میں تبدیل نہیں کیا جا سکتا ہے، اس حقیقت کی تصدیق ریٹرننگ آفیسر/سینئر سول جج ضلع پونچھ کی جاری کردہ پولنگ اسٹیشن کی فہرست مورخہ 28 اگست 2022 سے کیا جا سکتا ہے، جبکہ رجسٹرڈ ووٹرز لسٹ حتمی کو اکتوبر 2022 میں یکساں طور پر بدل دیا گیا ہے، اس حقیقت کی تصدیق ریٹرننگ آفیسر/ سینئر سول جج ضلع پونچھ کی جاری کردہ پولنگ اسٹیشن کی فہرست مورخہ 28 اکتوبر 2022 سے کیا جا سکتا ہے، اس طرح ایک وارڈ کے ووٹر کو دوسری وارڈ میں ڈال کر نہ صرف دونوں وارڈز کے نام بدل دیے گئے بلکہ وارڈ 3 کیاٹ کلاں کے ووٹرز کو مقامی پولنگ اسٹیشن حرا پبلک اسکول کے بجائے گرلز ہائی اسکول وارڈ 4 کیاٹ زرین میں شامل کر دیا گیا جب کہ وارڈ نمبر 4 کیاٹ زرین کے ووٹرز کو گرلز ہائی اسکول کے بجائے وارڈ 3 کیاٹ کلاں کے پولنگ اسٹیشن حرا پبلک اسکول میں ڈال دیا گیا، یہ عمل آئین قانون اور ضابطے کے خلاف ہے، الیکشن ایکٹ 2020 کے برخلاف، وارڈ 3 کیاٹ کلاں کا ووٹر اور مکمل ایڈریس رکھنے والا امیدوار ارشد حسین شاہ ولد خالد حسین شاہ ووٹ نمبر 39 بلا مقابلہ وارڈ 4 کیاٹ زرین سے غیر قانونی طور پر منتخب ہوگیا جبکہ وارڈ 4 کیاٹ زرین کے تین امیدوار: 1 سید ظہیر حسین شاہ ولد بلاول شاہ ,2 , نعمان شہزاد ولد سید شہزاد حسین شاہ 3: محمد ہارون ضیاء ولد محمد سرور ضیاء , کو وارڈ 3 کیاٹ کلاں سے الیکشن لڑ کر ناقابل تلافی نقصان ہوا ہے، جبکہ امیدواران کی اصل وارڈ 4 کیاٹ زرین ہے، وارڈ نمبر 3 کیاٹ کلاں کے 974 ووٹرز کو وارڈ نمبر 4 کیاٹ زرین میں ڈال دیا گیا اس طرح وارڈ نمبر 3 کیاٹ کلاں کے امیدوار: 1 سید عامر حسین شاہ ولد سید افتخار حسین شاہ ,2 سعید شاہ ولد سید نذیر حسین شاہ, 3 سید منصور منشاد ولد سید منشاد حسین شاہ اپنی وارڈ 3 کیاٹ کلاں اپنے حلقے کے ووٹرز کا ووٹ اپنے حق میں استعمال نہ کر سکے، یہ حق تلفی آئین، قانون اور ضابطہ کے خلاف ہے، آبادی کے تناسب سے تشکیل دیا گیا حلقہ (یعنی وارڈ) آئینی اور قانونی ہوتا ہے اور امیدوار اور ووٹرز کے لیے وراثتی گھر ہوتا ہے اس طرح ووٹرز اور امیدوار کو وراثتی گھر سے نکال کر رائے شماری کرنا یا الیکشن کروانا آئین اور قانون کے خلاف ہے، مندرجہ بالا حقائق اور ثبوت کی روشنی میں یہ ثابت ہے کہ یہ انسانی غلطی نہیں ہے بلکہ منصوبہ بندی کے تحت جون جولائی 2022 اسٹیک ہولڈرز کے تعاون سے تیار کردہ حتمی ووٹ ووٹرز لسٹ کو اکتوبر 2022 میں یکساں طور پر تبدیل کر دیا گیا تا کہ من پسند الیکشن کے نتائج حاصل ہوں۔ الیکشن کمیشن کی طرف سے دیئے گئے اختیارات کو رجسٹریشن آفیسر کے عملے نے جولائی 2022 میں غیر آئینی، غیر قانونی اور خلاف ضابطہ استعمال کرتے ہوئے وارڈ نمبر 2 بیناکھ خاص کے تقریباً 550 ووٹرز کو وارڈ نمبر 1 پاک گلی میں ڈال دیا گیا اس کا انکشاف 3 دسمبر 2022 کو ہوا اس کی وجہ سے سید ارشد سجاد ولد سید سجاد حسین شاہ، امیدوار وارڈ 2 بیناکھ خاص، اپنے حلقے کے ووٹرز کا ووٹ اپنے حق میں استعمال نہ کر سکا اور ناقابل تلافی نقصان ہوا؛ اسی طرح وارڈ نمبر 1 پاک گلی کے تقریباً 400 مخالف ووٹرز کو وارڈ نمبر 2 بیناکھ خاص میں ڈال دیا گیا تا کہ من پسند نتائج حاصل ہوں، ایک وارڈ کے ووٹر کو اختیار حاصل نہ ہے کہ وہ خود کو دوسری وارڈ میں غیر قانونی طور پر شامل ہو کر اپنی وارڈ کے امیدوار کو دوسری وارڈ کے لیے منتخب کروائیں (سادہ الفاظ میں وارڈ 1 کے ووٹرز، وارڈ نمبر 2 کی آبادی اور ووٹرز کے آئینی اور قانونی حقوق پر قابض نہیں ہو سکتے ہیں اسی طرح وارڈ نمبر 3 کے ووٹرز، وارڈ نمبر 4 کی آبادی اور ووٹرز کے آئینی اور قانونی حقوق کی حق تلفی نہیں کر سکتے، دیے گئے ثبوتوں کی روشنی میں ان 4 وارڈز میں ایسا ہوا ہے خاص طور پر وارڈ نمبر 3 کے ووٹرز نے وارڈ نمبر 4 سے بلا مقابلہ امیدوار منتخب کر کے وارڈ نمبر 4 کی آبادی اور ووٹرز کے حقوق پر قبضہ کیا ہے) 4 وارڈز کے تقریباً 5000 ووٹرز کو آئین اور قانون کے خلاف اپنی وارڈوں میں ڈسٹرب کیا گیا جس کی وجہ سے نا صرف 4 وارڈوں کے درجن سے زائد امیدوار اپنا حق حاصل کرنے میں ناکام رہے ہیں بلکہ ڈسٹرکٹ کونسلر کے امیدواروں کو بھی ناقابل تلافی نقصان ہوا ہے، ووٹر کے حلفیہ بیان کے بغیر ووٹر کے ووٹ کو ایک حلقہ سے دوسرے حلقہ میں منتقل نہیں کیا جا سکتا اس طرح آئین اور قانون اور ضابطے کے خلاف ہزاروں ووٹرز کو ایک وارڈ سے دوسری وارڈ میں شامل کرنا بددیانتی اور چوری کی تعریف میں آتا ہے، دی گئی درخواست/ شکایت مفاد عامہ کی تعریف میں آتی ہے جس پر جناب الیکشن کمیشن کا نوٹس لے کر حقائق تک پہنچنا اور ضابطے کی کاروائی کرنا آئین اور قانون کے عین مطابق ہے، اس آئینی قانونی اور باضابطہ درخواست/ شکایت میں جناب چیئرمین الیکشن کمیشن آزاد جموں وکشمیر سے استدعا کی گئی ہیں کہ وہ اپنی نگرانی میں یونین کونسل بیناکھ پانیولہ کی 10 وارڈز کی ووٹرز لسٹوں بامطابق شناختی کارڈ اور مکمل ایڈریس بمطابق گھر زمینی خسرہ 10 وارڈز کے اسٹیک ہولڈر کے تعاون سے تشکیل دے کر، ذمہ داران کے خلاف آئین و قانون کاروائی کرے، وارڈ 3 کیاٹ کلاں کا ووٹر اور مکمل ایڈریس رکھنے والا امیدوار سید ارشد حسین شاہ ولد سید خالد حسین شاہ ووٹ نمبر 39 بلا مقابلہ وارڈ 4 کیاٹ زرین سے غیر قانونی طور پر منتخب کے نوٹیفکیشن کو فوری طور پر منسوخ کیا جائے؛ وارڈ 3 کیاٹ کلاں سے وارڈ 4 کیاٹ زرین کے ووٹ سے غیر قانونی منتخب ہونے والے امیدوار سید سعید ولد شاہ نذیر حسین شاہ کے نتائج/ نوٹیفکیشن، تا وقت انکوائری رپورٹ روکا جائے، وارڈ نمبر 2 بیناکھ خاص اور وارڈ نمبر 1 پاک گلی سے منتخب امیدواروں کے نتائج/ نوٹیفکیشن کو تا وقت انکوائری رپورٹ روکا جائے، ڈسٹرکٹ کونسلر کے لیے ڈالے گئے وارڈ نمبر 1 پاک گلی وارڈ نمبر 2 بیناکھ خاص، وارڈ نمبر 3 کیاٹ کلاں، وارڈ نمبر 4 کیاٹ زرین کے نتائج / نوٹیفکیشن تا وقت انکوائری رپورٹ روکا جائے، دیگر دادرسی جو آئین وقانون اور ضابطے کے تحت مفاد عامہ کے لئے ہو بھی دی جائے، متاثرین میں، سید ظہیر حسین شاہ ولد بلاول شاہ، امیدوار وارڈ 4 کیاٹ زریں اور متاثرہ فریق وارڈ نمبر 3 کیاٹ کلاں، وارڈ نمبر 4 کیاٹ زریں، سید ارشد سجاد ولد سید سجاد حسین شاہ، امیدوار وارڈ 2 بیناکھ خاص اور متاثرہ فریق وارڈ نمبر 1 پاک گلی، وارڈ 2 بیناکھ خاص؛ سید صہیب حسین شاہ ایڈووکیٹ امیدوار ڈسٹرکٹ کونسلر یونین کونسل بیناکھ پانیولہ، اور متاثرہ فریق یونین کونسل بیناکھ پانیولہ، شامل ہیں۔

بقیہ 46

پر حملے سے آزاد کشمیر بھر کے ملازمین شدید بے چینی کا شکار ہیں، میڈیا پر محکمہ کے افسران واہلکاران کی کردار کشی کی شدید مذمت کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے اسکا نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ملازمین کی عزت نفس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ ایپکا رہنماؤں کی پریس کانفرنس۔ آل پاکستان کلرک ایسوسی ایشن آزاد کشمیر کے چیئرمین کرامت حسین سبزواری، سیکرٹری جنرل پرویز احمد قریشی، ایڈیشنل سیکرٹری جنرل محمد رمضان مغل، نائب صدر بشیر الدین قریشی، ایپکا مظفرآباد کے صدر یاسر امین ترک، جنرل سیکرٹری ضلع مظفرآباد جاوید جانزادہ، ڈپٹی سیکرٹری ایپکا مظفرآباد سید ماجد علی نقوی، پریس سیکرٹری ایپکا وقاص گیلانی، کچل ہمدانی ودیگر نے پی آئی ڈی کمپلیکس میں محکمہ اطلاعات کے متاثرہ ملازمین کے ساتھ اظہار ہمدردی کرتے ہوئے محکمہ کے ملازمین کے خلاف درج بوگس ایف آئی آر اور شرپسند عناصر کی جانب سے محکمہ اطلاعات کے ملازمین کو زخمی کرنے کی مذمت کرتے ہوئے وزیر اعظم آزاد کشمیر اور چیف سیکرٹری سے مطالبہ کیا ہے کہ جلد از جلد اس واقعہ کی شفاف تحقیقات کر کے قصورواران کو قرار واقعی سزا دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایپکا آزاد کشمیر اور تمام سرکاری ملازمین اہل قلم اور صحافت سے وابستہ تمام افراد کی بھرپور تکریم کا خیال رکھتے ہیں اور انکے معاشرے میں کردار کو سراہتے ہیں۔ آزاد کشمیر میں موجود تمام صحافی ہمیشہ مظلوم طبقے کی آواز بنے ہیں اور آزاد کشمیر کے ملازمین کے مسائل کے حل میں اپنا کردار ادا کیا ہے۔ ایپکا کے عہدیداران نے کہا کہ صحافت کی آڑ میں کچھ شرپسند عناصر اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کیلئے اس مقدس پیغمبری پیشہ کو داغدار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو قابل مذمت ہے۔ آزاد کشمیر کے اہل قلم طبقہ اور صحافتی تنظیموں نے جس طرح ان شرپسند عناصر سے اظہار لاتعلقی کیا ہے اور شرپسندی کی مذمت کی ہے وہ قابل تحسین ہے۔ ایپکا رہنماؤں نے کہا کہ محکمہ اطلاعات کے ملازمین پر حملے کے حوالہ سے حکومت آزاد کشمیر کی جانب سے بنائی گئی کمیٹی کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید کرتے ہیں کہ محکمہ اطلاعات کے متاثرہ ملازمین کو انصاف ملے گا۔

بقیہ 47

، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، ساہیوال، سکھر، لاڑکانہ سمیت میدانی علاقوں میں دھند پڑنے کا امکان ہے۔ بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم سرد اور خشک رہے گا۔ ژوب، چمن، قلعہ عبداللہ، پشین، کوئٹہ، زیارت اور گردونواح میں مطلع جزوی ابر آلود /بارش اور پہاڑوں پر ہلکی برفباری کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے زیارت منفی 4 ڈگری سینٹی گریڈ کیساتھ صوبے کا سرد ترین علاقہ ریکارڈ کیا گیا۔ صوبائی دارلحکومت میں درجہ حرارت منفی 1 جبکہ قلات میں منفی 3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا۔ گوادر میں 14 جبکہ سبی میں 11 درجہ حرارت ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ پنجگور میں 07 ڈگری سینٹی ریکارڈ کیا گیا۔ دالبندین میں کم سے کم 03 جبکہ نوکنڈی میں 05 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔

بقیہ 48

لیا۔ عدالت نے عمران خان کو باقاعدہ نوٹس جاری کر دیا ہے۔ اب عمران خان کے خلاف باقاعدہ فوجداری ٹرائل کا آغاز کیا جائے گا۔ عدالت نے الیکشن کمیشن کی جانب دائر درخواست کے قابل سماعت ہونے یا ہونے کے حوالہ سے فیصلہ محفوظ کیا تھا جو جمعرات کے روز سنایا گیا۔ الیکشن کمیشن نے عمران خان کے خلاف فوجداری کارروائی کی شکایت دائر کر رکھی ہے توشہ خانہ ریفرنس فیصلے میں الیکشن کمیشن نے فوجداری کارروائی کا معاملہ سیشن کورٹ کو بھیجا تھا۔ عدالت میں اب تک تین سماعتیں ہوئی ہیں جن میں پہلی سماعت پر ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر وقاص ملک نے اپنا بیان ریکارڈ کروایا تھا اس کے بعد ڈپٹی ڈائریکٹر فنانس الیکشن کمیشن مصدق انور نے اپنا بیان ریکارڈ کروایا اور عمران خان کے کاغذات نامزدگی کا مکمل ریکارڈ پیش کیا تھا۔ جبکہ گزشتہ سماعت پر الیکشن کمیشن کے وکیل نے دلائل دیئے۔ جس کے بعد عدالت نے کیس کے قابل سماعت ہونے یا نہ ہونے کے حوالہ سے فیصلہ محفوظ کیا تھا

بقیہ 49

مصباح حسن زراعت آفیسر توسیع سرکل داتوٹ ضلع پونچھ کو تبدیل کر کے بطور سبجیکٹ میٹر سپیشلسٹ شعبہ تربیت گڑھی دوپٹہ، نگہت موی زراعت آفیسر توسیع سرکل منگ سدھنوتی کو تبدیل کر کے زراعت آفیسر سرکل داتوٹ پونچھ تعینات کیا گیا ہے۔

تعلیم کے ساتھ ساتھ ہمیں طلباء کی تربیت پر بھی توجہ مرکوز کرنا ہوگی، سردار کامران اعظم

طلباء عملی زندگی میں اپنا حدف اور ٹارگٹ بڑا سے بڑا رکھیں تاکہ عملی زندگی میں آپ بہترین کامیابیاں سمیٹ سکیں

ہمارے شہر میں بے شمار کالجز، سکولز موجود، تعلیمی معیار بھی بہت بہتر ہے لیکن بدقسمتی سے طلباء کی تربیت پر فوکس نہیں کیا جاتا

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) دی نیکسٹ جنریشن سکول سسٹم کے زیراہتمام سالانہ تقریب تقسیم انعامات رائل کشمیر بینکوئٹ ہال رائے چوک راولاکوٹ میں منعقد کی گ ء۔ جس کے مہمان خصوصی مرکزی رہنما پاکستان تحریک انصاف سردار کامران اعظم تھے مہمان خصوصی کی آمد پر ادارہ کے پرنسپل سردار عبدالمنان اوران کی ٹیم نے مہمان خصوصی کا پرتپاک استقبال کیا تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کے بعد جونیئر سیکشن کی طرف سے ویلکم ٹیبلو پیش کیا گیا جسے حاضرین نے خوب سراہا ادارہ کی ہونہار طالبہ عرفہ اور سہرین ساجد نے تقریر کی جس کا موضوع " کشمیر جل رہا ہے " تھا جس کے بعد (بقیہ 01 صفحہ 03 پر)

کشمیری معیشت پر حملہ کرنے کی کوششوں پر سخت مذمت

کشمیریوں سے ان کی زمین چھین کر بھارتی شہریوں کو الاٹ کی جاسکے گی

سری نگر (کے پی آئی) بھارتی حکومت نے فلسطین میں اسرائیلی کارروائی کی طرز پر جموں وکشمیر لینڈ گرانٹ رولز2022- جاری کردیے ہیں۔ ان قوانین کے تحت کشمیریوں سے ان کی زمین چھین کر بھارتی شہریوں کو الاٹ کی جاسکے گی۔ جموں وکشمیر لینڈ گرانٹ رولز2022 - 9دسمبر (بقیہ 02 صفحہ 03 پر)

ارشد خان کا اپنے ووٹرز سے اظہار تشکر

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) یونین کونسل ہورنہ میرہ کے کامیاب ہونے والے لوکل کونسلر سردار محمد ارشد خان نے اپنے بیان میں کہا (بقیہ 03 صفحہ 03 پر)

مجاہد آباد جموں کشمیر پیپلز پارٹی کے زیراہتمام پروگرام، اسد ابراہیم نمبردار نذیر کی شرکت

حالیہ بلدیاتی انتخابات میں عوام نے جموں کشمیر پیپلز پارٹی کو جس طرح کامیاب کیا ہے اس کی مثال نہیں ملتی ہے

خدمت خلق فرض عین، عوام کی جانب سے کیئے جانے والے اعتماد پر پورا اترنے کی کوشش کریں گے، مقررین کا خطاب

مجاہد آباد (دھرتی نیوز) جموں کشمیر پیپلز پارٹی وارڈ جھٹری کے زیراہتمام ایک عظیم الشان پروگرام کا انعقاد ڈارہ نزد گرلز ہائی سکول جھٹری کے مقام پر کیا گیا۔ اس پروگرام میں یونین کونسل پاچھیوٹ، ہورنہ میرہ سے جموں کشمیر پیپلز پارٹی کے کامیاب اُمیدواران کے علاوہ جھٹری برادری کی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی جن میں خواتین بھی شامل تھیں۔ پروگرام کے مہمان خصوصی نو منتخب ڈسٹرکٹ کونسلر یونین کونسل ہورنہ میرہ نمبردار سردار نذیر حسین خان تھے۔ پروگرام کی صدارت سابق اُمیدوار قانون ساز اسمبلی آزاد کشمیر سردار اسد ابراہم خان نے کی۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض جنرل سیکرٹری جموں کشمیر پیپلز پارٹی وارڈ (بقیہ 04 صفحہ 03 پر)

ایم سی ایچ کے برطرف ملازمین کا احتجاجی دھرنا جاری، ریاست گیر تحریک کی دھمکی

خواتین کا شیر خوار بچوں اور چادر چار دیواری سے باہر مسلسل مظاہرے حکومت اور اداروں کیلئے بڑا سوالیہ نشان

متحدہ اپوزیشن کے بیس ممبران، سیاسی پارٹیاں ملازمین کی بحالی تک شانہ بشانہ کوہ ہمالیہ اپنا کردار ادا کریں، شوکت جاوید

مظفرآباد (صباح نیوز) محکمہ صحت عامہ کے ایم این سی ایچ کے برطرف بارہ سو زائد مرد و خواتین ملازمین کا احتجاجی دھرنا تیسرے روز میں داخل ہوگیا، شدید سردی کے باوجود خواتین کا شیر خوار بچوں اور چادر چار دیواری سے باہر مسلسل مظاہرے ریاستی حکومت اور اداروں کیلئے سوالیہ نشان بن گئے۔ سوموار سے ریاست گیر احتجاجی تحریک شروع کرن کا اعلان کردیا گیا، ادھر قائد حزب اختلاف چوہدری لطیف اکبر کی جانب سے قانون ساز اسمبلی کا (بقیہ 05 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد:۔ چیئرمین سینٹرل بورڈ آف ریونیو راجہ امجد پرویز علی خان اجلاس کی صدارت کررہے ہیں۔

مقبوضہ کشمیر آرٹیکل 370 کی منسوخی کے فیصلے کیخلاف درخواستوں کی سماعت کا اعلان

عدالت نے اب اس سلسلے میں درخواستوں کی جانچ کے بعدان کی سماعت کی تاریخ طے کرنے کا فیصلہ کیا ہے

370 کی دفعات کو منسوخ کرنے کے بھارتی حکومت کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کی فہرست بنائی جائے گی

نئی دہلی (کے پی آئی) بھارتی سپریم کورٹ نے مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت کے قانون آرٹیکل 370 کی منسوخی کے فیصلے کے خلاف درخواستوں کی سماعت کا اعلان کیا ہے۔ عدالت نے اس سلسلے میں درخواستوں کی جانچ کے بعدان کی سماعت کی تاریخ طے کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بھارتی اخبار کے مطابق سپریم کورٹ نے بدھ کے روز کہا کہ وہ جموں و کشمیر کو خصوصی درجہ دینے والے آرٹیکل 370 کی دفعات کو منسوخ کرنے (بقیہ 06 صفحہ 03 پر)

ہجیرہ:۔ سینئر صحافی پرویز اختر چغتائی کو وزیر ہائیر ایجوکیشن آزاد کشمیر اعزازی ایوارڈ پیش کررہے ہیں۔

ہورنہ میرہ بلدیاتی انتخابات میں کامیابی، اظہار تشکر پروگرام 17 دسمبر کو منعقد کیا جائیگا

نو منتخب ڈسٹرکٹ کونسلر و صدر جے کے پی پی حلقہ پانچ کی شاندار جیت پر رنگا رنگ، پروقار تقریب منعقد کی جائیگی

17 دسمبر کو منعقد ہونے والے پروگرام میں ہورنہ میرہ سے تعلق رکھنے والے ہر فرد بشمول خواتین کو شرکت کی پرخلوص دعوت

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) جموں کشمیر پیپلز پارٹی یونین کونسل ہورنہ میرہ میں بلدیاتی انتخابات میں شاندار جیت پر 17 دسمبر بروز ہفتہ دن 11 بجے مقامی شادی ہال ہورنہ میرہ بازار میں ایک پروقار اظہار تشکر تقریب کا انعقاد کیا جائے گا جس کے مہمان خصوصی سابق امیدوار اسمبلی جموں وکشمیر پیپلز پارٹی سردار اسد ابراہیم خان ہوں گے، اس موقع پر یونین کونسل ہورنہ میرہ سے نو منتخب ڈسٹرکٹ کونسلر و صدر جموں وکشمیر پیپلز پارٹی حلقہ پانچ پونچھ کی شاندار جیت (بقیہ 07 صفحہ 03 پر)

خوشخبری
پنڈی آری ویلڈنگ ٹانکا
آری ویلڈنگ ٹانکا، پیتل ٹانکا لگائے جاتے ہیں
آرا مشینوں کی مکمل مرمت کی جاتی ہے۔
نیز اسپیئر پارٹس بھی موجود ہیں۔
پروپرائیٹر: محمد زبیر خان 0345-5477919
ہارٹ لینڈ پلازہ بالمقابل مرکزی جامع مسجد نزد دریک اڈہ اسٹیل مل راولاکوٹ

عمران خان کو بند گلی میں لے آئے ہیں، فیصل واوڈا

نیا تجربہ کرنے جارہے ہیں اگر سسٹم سے باہر ہوگئے تو پھر باہر ہی رہیں گے

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما اور سابق وفاقی وزیر محمد فیصل واوڈا نے کہا ہے کہ عمران خان کو خاص اور سانپ بند گلی میں لے آئے ہیں، نااہلی کی تلوار ان کے سر پر لٹک رہی ہے اور نااہلی بھی اس اسٹیج تک آگئی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی اس کی واپسی کردے اور اپنا رحم کردے، ورنہ مجھے سیاسی طور پر تو نظر نہیں آرہی، جنہوں نے غلطیاں کروائی تھیں وہ کامیاب ہو گئے۔ عمران خان (بقیہ 13 صفحہ 03 پر)

ہجیرہ:۔ سردار ابرار حقانی، ڈاکٹر شیراز، سجاد خان، سردار غلام صادق کی قبر پر فاتحہ خوانی کررہے ہیں

مرغ فروشوں کیلئے نئے، ڈیجیٹل کانٹے کی تنصیب پر زور

ناپ تول میں کمی کے باعث 1 کلو سے کئی بار اضافی رقم کمائی جاتی ہے

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) راولاکوٹ میں مرغ فروش حضرات عوام کو لوٹنے میں مصروف، ناپ تول کے پیمانوں میں بڑے پیمانے پر گھپلے کیے جارہے ہیں۔ ہر کاروباری مرکز میں ڈیجیٹل پیمانے نصب کردیے گئے لیکن مرغ فروشوں نے وہی فرسودہ نظام ابھی تک قائم کررکھا ہے، ڈیجیٹل کانٹے اور پرانے کانٹے کے ناپ تول میں واضح فرق ہے۔ راولاکوٹ کے کاروباری حضرات ممتاز حسین ، (بقیہ 12 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد کے صحافیوں کا پی آئی ڈی کمپلیکس کے دورہ کے موقع پر ڈی جی اطلاعات کے ہمراہ فوٹو۔

ملک نہایت گھمبیر صورتحال سے دوچار ہو چکا، شیخ رشید

عمران جو بھی اعلان کرے، 17 تاریخ کو لبرٹی چوک موجود ہوں گا

لاہور (صباح نیوز) سربراہ عوامی مسلم لیگ اور سابق وفاقی وزیر داخلہ شیخ رشید نے کہا ہے کہ 17 تاریخ کو عمران خان جو بھی اعلان کریں گے، میں لبرٹی چوک میں موجود ہوں گا۔ سماجی روابط کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر جاری ویڈیو پیغام میں شیخ رشید نے کہا کہ اس حساس وقت میں ملک نہایت گھمبیر، تشویش ناک اور خوفناک حالات سے دوچار ہورہا ہے، معیشت دم توڑ رہی ہے جو کہ قومی سلامتی کی ضامن ہے۔ شیخ رشید نے کہا کہ میں کوشش کروں گا کہ عوام تک حق، سچ اور حقیقت کی بات پہنچاؤں، پاکستان انشا (بقیہ 11 صفحہ 03 پر)

نوجوانوں کو تمام تر سہولیات مہیا کرینگے، خواجہ فاروق

کھیلوں کے گراؤنڈز کی تعمیر یقینی، صحت مند سرگرمیوں کو فروغ دیں گے

مظفرآباد (پی آئی ڈی) سینئر وزیر و وزیر بلدیات خواجہ فاروق احمد نے کہا ہے کہ نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کی سہولیات مہیا کرنے کے لیے حکومت تمام تر وسائل بروئے کار لارہی ہے۔ شہر کے اندر کھیل کے میدانوں کی تعمیر و اپ گریڈیشن اور پارکس کی تعمیر و بحالی کے کام جاری ہیں جبکہ خطیر مالیت سے پٹرینڈ ہائیڈرو پاور کمپنی کے تعاون سے چھتر کے مقام پر سپورٹس کمپلیکس تعمیر کیا جائے گا اور چھتر تھوری پارک کے ہمراہ واکنگ ٹریک کی تعمیر کے ساتھ ساتھ پارک کی اپ گریڈیشن اور تزین (بقیہ 10 صفحہ 03 پر)

پاکستان کے ساتھ اچھے تعلقات ناگزیر ہیں، فاروق عبداللہ

امن کو قائم کرنے کیلئے بھارت کو اچھے تعلقات کو فروغ دینا ہوگا، خطاب

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ جموں کشمیر کے سابق وزیراعلی اور نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ ہمسایہ ممالک کے ساتھ بہتر تعلقات امن و خوشحالی کیلئے ضروری ہیں اور پاکستان کے ساتھ تعلقات میں بہتری کے بغیر بھارت میں کبھی امن قائم نہیں ہوسکتا۔ فاروق عبداللہ نے نئی دلی میں انڈو - عرب لیگ حیدرآباد کے زیراہتمام منعقدہ پروگرام ہند - عرب یوم یکجہتی کے موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جنوبی ایشیا میں امن وخوشحالی کے لیے (بقیہ 09 صفحہ 03 پر)

ن لیگ اسلام آباد میں بلدیاتی امیدواروں کو ٹکٹ جاری

101 میں سے 84 یونین کونسلز کے چیئرمین، وائس چیئرمین کیلئے امیدوار کھڑے

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان مسلم لیگ (ن) نے اسلام آباد میں 31 مئی کو ہونے والے بلدیاتی انتخابات کے لئے امیدواروں کو باقاعدہ ٹکٹ جاری کردیئے۔ (ن) لیگ کی جانب سے اسلام آباد کی کل 101 یونین کونسلوں میں سے 84 یونین کونسلوں کے چیئرمین اور وائس چیئرمین کے لئے امیدوار کھڑے کئے ہیں۔ جبکہ 17 یونین کونسلوں پر امیدوار کھڑے نہیں کئے۔ 12 یونین (بقیہ 08 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد:۔ ڈویلپمنٹ اتھارٹی مظفرآباد اور پٹرینڈ او اینڈ ایم لمیٹڈ کے درمیان معاہدہ پر دستخط کیئے جارہے ہیں۔

بلدیاتی انتخابات کے پر امن کامیاب انعقاد پر اپوزیشن بوکھلاہٹ کا شکار ہوگئی، افنان نواز

مخالفت، ہزار بہانوں کے باوجود انتخابات کا پر امن، کامیاب انعقاد تنویر الیاس خان کے مصمم ارادوں کا ثبوت ہے

اب عوامی اختیار بحال کرنے کے اقدامات اپوزیشن کو ہضم نہیں ہورہے ہے لہذا خائف نظر آتی ہے، معاون خصوصی برائے سیاحت

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) وزیر اعظم آزاد کشمیر کے معاون خصوصی برائے سیاحت سردار افنان نواز نے کہا ہے کہ اپوزیشن سردار تنویر الیاس کے بلدیاتی انتخابات کے تاریخی اقدامات کے بعد بوکھلاہٹ کا شکار ہوگئی ہے۔ اپوزیشن کی سخت ترین مخالفت اور ہزار بہانوں کے باوجود انتخابات کا پر امن اور کامیاب انعقاد سردار تنویر الیاس خان کی کامیاب حکمت عملی اور مصمم اداروں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اقتدار کا نچلی سطح پر منتقل کرنے کے بعد اب عوامی اختیار (بقیہ 14 صفحہ 03 پر)

ریاض خان ایڈووکیٹ کی والدہ اور سردار محمد اسلم خان کا انتقال

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) راولاکوٹ سے تعلق رکھنے والے سردار محمد ریاض خان ایڈووکیٹ کی والدہ، دریک سے تعلق رکھنے (بقیہ 15 صفحہ 03 پر)

جنوبی کشمیر اور راجوری میں تلاشی اور محاصرے کی کارروائی

اس دوران خواتین اور بچوں سمیت مکینوں کو سخت ہراساں کیا گیا

سری نگر (کے پی آئی) بھارتی فورسز نے جنوبی کشمیر اور راجوری میں تلاشی اور محاصرے کی کارروائی میں کئی افراد کو تشدد کا نشانہ بنایا۔ چھاپوں کے دوران خواتین اور بچوں سمیت مکینوں کو سخت ہراساں کیا گیا۔ مقبوضہ کشمیر پولیس کی خصوصی تحقیقاتی ایجنسی ایس آئی یو ٹیم نے پولیس (بقیہ 16 صفحہ 03 پر)

ASIA HERBALS
TIBB & INFERTILITY CLINIC
Dr.
Asmat U. K
پروفیسر

جامعہ پونچھ شعبہ ایسٹرن میڈیسن کے زیراہتمام اکھوڑبن میں فری میڈیکل کیمپ

کیمپ کے دوران فری ہربل میڈیسن کی فراہمی اور فری چیک اپ، عوام علاقہ کی جانب سے بھی بھرپور شرکت

اسی طرح کے فری میڈیکل کیمپ منعقد کئے جائیں تاکہ عوام مہنگائی میں فری میڈیکل کیمپ سے فائدہ اٹھا سکیں، مطالبہ

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) یونیورسٹی آف پونچھ ڈیپارٹمنٹ آف ایسٹرن میڈیسن اینڈ سرجری کی طرف سے ایک فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد اکھوڑبن میں کیا گیا ۔جس میں فری ہربل میڈیسن اور فری چیک اپ کیا گیا ۔جس میں عوام نے کثیر تعداد میں شرکت کی اور کیمپ کو کامیاب بنایا۔ عوام علاقہ اکھوڑبن کی کثیر تعداد اس فری میڈیکل کیمپ سے مستفید ہوئی اور یونیورسٹی آف پونچھ کے وائس چانسلر ذکریا ذاکر اور جناب چیئرمین ڈیپارٹمنٹ آف (بقیہ 17 صفحہ 03 پر)

میرپور تہرے قتل کیس کا فیصلہ، مجرم کو دو مرتبہ سزائے موت، ایک مرتبہ عمر قید کی سزا

گزشتہ روز آزاد کشمیر ہائی کورٹ شریعت اپیلانٹ بینچ کا تہرے قتل کیس میں سزا یافتہ مجرم کی اپیل پر فیصلہ سنایا

گھریلو ناچاقی پر ملزم مظہر حسین نے گھر میں فائرنگ کرکے اپنی بیوی سمیت تین خواتین کو فائرنگ کرکے قتل کردیا تھا

میرپور (صباح نیوز) آزاد جموں وکشمیر ہائی کورٹ کے شریعت اپیلانٹ بینچ نے تھانہ بھمبر کے مشہور تہرے قتل کیس کے مجرم کو ماتحت عدالت کی جانب سے دی گئی سزا دو مرتبہ سزائے موت اور ایک مرتبہ عمر قید کی سزا کے خلاف دائیر اپیل بزریعہ کونسل راجہ انعام اللہ خان ایڈووکیٹ جزوی منظور کرتے ہوئے دو مرتبہ سزائے موت ختم کرتے ہوئے عمر قید بحال رکھی۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ پولیس بھمبر کے علاقہ گڑھا دین کس چناتر میں 23 (بقیہ 18 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد:۔ صدر پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر چوہدری محمد یاسین کے والد محترم کی وفات پر مختلف زعماء فاتحہ خوانی کررہے ہیں۔

THE EDUCATORS
THE EDUCATORS PRE-SCHOOL
I LOVE THE EDUCATORS
ADMISSIONS OPEN
داخلے جاری ہیں
دی ایجوکیٹر سکول راولاکوٹ
ADMISSIONS
THE EDUCATORS
(Rawalakot campus)
NOW OPEN FOR REGISTRATION
FOR YEAR 2023-2024
your child deserves best school
PRE-SCHOOL - 8TH CLASS
OUR SERVICES :
- FUN ACTIVITIES
- CARING ENVIRONMENT
- IMPROVED GRADES
- INTENSIVE LEARNING
- INDIVIDUAL DEVELOPMENT

ABOUT US
Developing caring learners who are actively growing and achieving.

For more info call:
05824-443361
0300-5101577
0344-9704425

ADDRESS:
THE EDUCATORS Rawalakot
kharick old Islamabad highway

For Daily Kashmir Dharti News Update
Follow u On
Kashmir Dharti Digital
Dailydharti/facebook
Dailydharti/group
Dailydharti / twitter
Dailydharti / Instagram
Dailydharti / zoom
HD NEWS

چیف ایڈیٹر و پبلیشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864 ، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com